لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔

www.KitaboSunnat.com

اسلام اور مسلمان کا مذاق اُڑانے کا گُناہ

تصنیف

أبو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالجبار شاکر حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

مکتبہ إحیاء الشریعۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اِسلام اور مسلمان کا
مذاق
اُڑانے کا گُناہ

تصنیف
اُبُو یاسر عبدُاللہ بن بشیر

نظر ثانی
فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالجبار شاکر حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

مکتبہ اِحیاءُ الشریعہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ..... اسلام اور مسلمان کا مذاق اڑانے کا گناہ

مرتب ..... ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظر ثانی ..... ابو عمر حافظ عبدالجبار شاکر فاضل مدینہ یونیورسٹی

طبع ..... اول

تعداد 1100

کمپوزنگ ..... یاسر کمپوزنگ سنٹر 03214324632

Abuyasir432@gmail.com

مکتبہ احیاء الشریعہ سیالکوٹ

03214324632

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

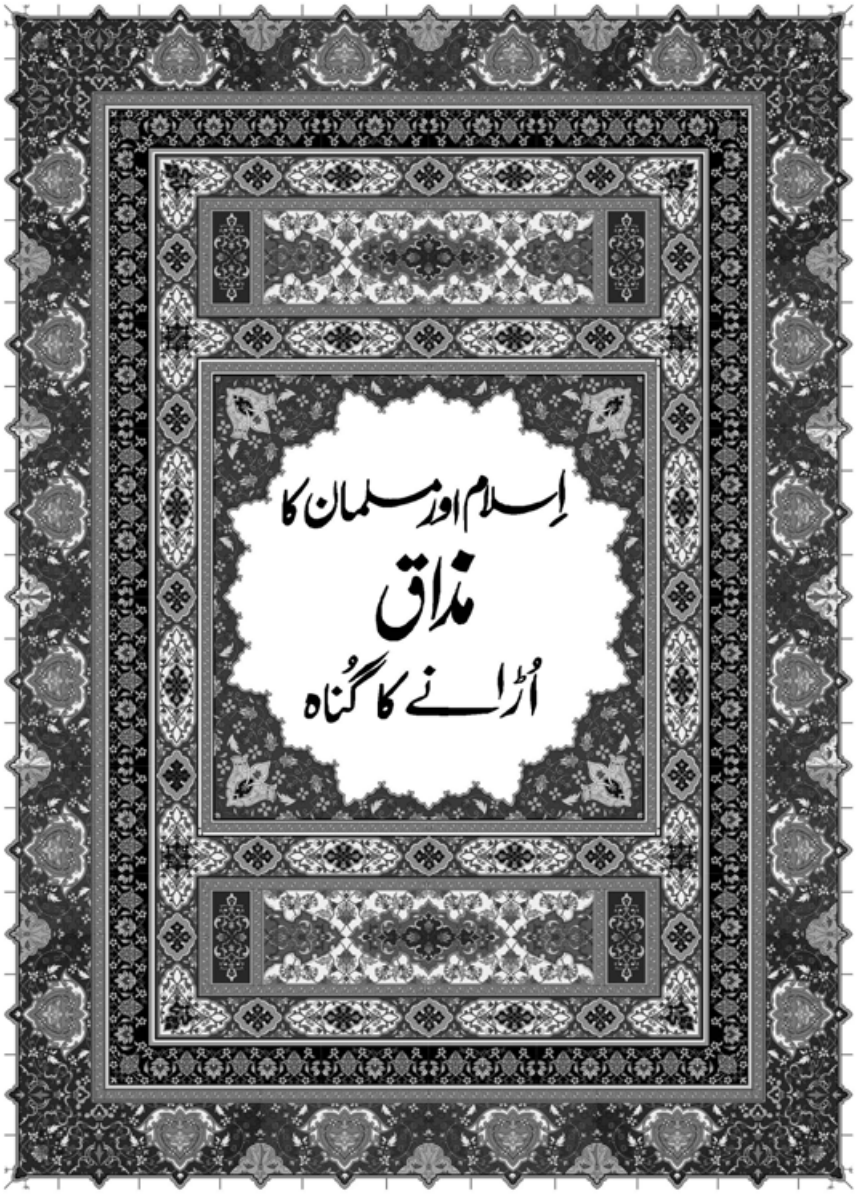

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

تقدیم ---------- 9

مقدمہ ---------- 13

تمہید ---------- 19

پہلا باب: مذاق اڑانا کتنا سنگین اور خطرناک گناہ ہے؟ ---------- 24

دوسرا باب: مذاق اڑانے کے محرکات واسباب کیا ہے؟ ---------- 32

اہل اسلام سے بغض رکھنا اور انھیں ناپسند کرنا ---------- 32

صالح اور نیک لوگوں سے بدلہ لینا ---------- 36

فارغ رہ کر اہل اسلام کا مذاق اڑانے کو پسند کرنا ---------- 37

اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو حقیر ورسوا سمجھنا ---------- 39

دین اسلام سے دشمنی کے لئے اندھی تقلید کرنا ---------- 40

مال وزر سے محبت کرنا اور اسے حاصل کرنا چاہے کفر باللہ ہو جائے ------ 42

تیسرا باب: مذاق اڑانا اللہ کی طرف دعوت دینے میں ایک رکاوٹ ہے ------ 43

نوح علیہ السلام ---------- 44

ہود علیہ السلام ---------- 45

صالح علیہ السلام ---------- 46

لوط علیہ السلام ---------- 47

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعیب علیہ السلام ---------- 48
موسیٰ علیہ السلام ---------- 48
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ---------- 49
چوتھا باب: مذاق اڑانے کی مختلف شکلیں اور صورتیں کیا ہیں؟ ------- 53
اللہ تعالیٰ سے مذاق ---------- 54
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مذاق ---------- 61
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذاق کی چند صورتیں مندرجہ ذیل ہیں: ---------- 62
اسلام کے شعائر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں سے مذاق کی صورتیں -------- 70
اہل سنت والجماعت کے عقیدہ کے بعض مسائل سے مذاق -------- 71
اسلامی شریعت کے نفاذ سے مذاق ---------- 71
اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں سے مذاق ------- 73
نماز سے مذاق ---------- 74
مسلمان عورت کے پردے سے مذاق ---------- 75
شریعت کے احکام کے ساتھ مذاق ---------- 77
داڑھی سے مذاق ---------- 77
اللہ کے احکام تعدد زوجات سے مذاق ---------- 79
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد عورتوں سے شادی کرنے کی حکمتیں ---------- 79
دیگر مذاہب کے مذہبی پیشواؤں میں متعدد شادیاں -------- 84
توحید کی دعوت دینے والوں سے مذاق ---------- 85
ٹخنوں سے اوپر شلوار رکھنے پر مذاق ---------- 85

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومنوں سے استہزاء ---------- 87
نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والوں سے استہزاء ------ 89
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں سے استہزاء ---------- 90
علمائے اسلام سے مذاق ---------- 92
پانچواں باب: مذاق اڑانے والوں کی سزا کیا ہے؟---------- 94
کعب بن اشرف کا قتل---------- 100
ابو رافع یہودی کا قتل ---------- 103
چھٹا باب: مذاق کا نشانہ بننے والوں کا ردِّ عمل کیا ہونا چاہیے؟ ---------- 107
۱۔صبر کر کے اجر عظیم حاصل کرو ---------- 107
۲۔جو ہم سے بہتر تھے ان سے سبق سیکھو---------- 109
۳۔مومن عموماً اور داعی خصوصاً اللہ تعالیٰ کے فرمان کو سامنے رکھے ---------- 110
۴۔مذاق کرنے والوں سے دوستی نہ رکھو ---------- 111
۵۔ان سے دور رہو اور ان کے ساتھ نہ بیٹھو---------- 113
۶۔رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے حق کو خوب پھیلاؤ -------- 115
حرف اختتام ---------- 119
جن کتب سے مدد لی ---------- 121
مؤلف کی دیگر کتب ---------- 125

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم
از حافظ عبدالجبار شاکر صاحب

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ أَمَّابَعْدُ ـ

اسلام دینِ فطرت ہے، لوگ جوق در جوق اس کو قبول کر رہے ہیں، ہر طلوع ہونے والا سورج غلبۂ اسلام کا پیغام دے رہا ہے۔ آہوں اور سسکیوں کی موجودگی میں بھی قید و بند کی صعوبتوں کے ہوتے ہوئے بھی اِسلام کے پرچم لہرا رہے ہیں۔

دینِ اسلام اللہ کا نازل کردہ اور پسندیدہ دین ہے اس کے اندر نظریہ اور عمل کا حسین امتزاج ہے اور یہ دین انسانیت کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے، دلائل و براہین کی قوت سے آراستہ ہے، معاشرے میں امن وامان اور عدل وانصاف کا قیام اس کی پہچان ہے۔

چند مخلص مسلمان اس دینِ حنیف کی نشر واشاعت کے لیے دن رات صرف کر رہے ہیں اور سب سے بڑی بات خود اس پر عمل پیرا ہیں اور دعوتِ توحید اور جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعے اس کو قائم کرنے کے لیے کوشاں ہیں رب کی توحید کو منوانے کے لیے اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب کچھ وقف کیے ہوئے ہیں۔

مگر مغرب کے اوباشوں اوران کے زرخرید ایجنٹوں کو اسلام کا پھیلنا ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ انسانیت کا دین اسلام کو اختیار کرنا اورقبول کرنا ان جاہلی درندوں پر گراں گزرتا ہے انھیں ڈر ہے کہ اگر دنیا میں اسلام کی حکمرانی قائم ہوگئی تو ہماری عیاشیوں اورغنڈہ گردی کی سزا بڑی خطرناک ہوگی۔

اس لیے آج دینِ اسلام ،قرآن مجید، ہمارے رسول ﷺ اورمجاہدین اسلام اپنوں اور بیگانوں کے تیروں،تلواروں ،توپوں ،گولوں اور گندی زبانوں کا ہدف ہیں۔ ہر وقت ہرجگہ اسلام دشمنی، جہاد مخالفت ، شعائر اسلام اورحدود اسلامی پر طنز وتنقید اوراستہزاء ومذاق ان کی پہچان بن چکی ہے۔

امریکہ اوراس کے اتحادیوں کا مقصد ایک ہی ہے کہ کس طریقے سے لوگوں کو دین اسلام سے دور رکھا جائے ، دنیا کے اندر اسلامی حکومت کا قیام روکا جائے مسلمانوں کے دلوں سے بھی خلافت کی یادیں محو کر دی جائیں۔مگر یہ ان کی بہت بڑی بھول ہے۔ امّتِ مسلمہ غافل تو ہے مگر ابھی اتنی بھی بے حس نہیں ہوئی، کمزور تو ہے مگر ابھی اتنی بھی لاغر نہیں ہوئی، بزدل تو ہے مگر ابھی اتنی بھی ڈرپوک نہیں ہوئی کہ کفار کے سامنے گھٹنے ٹیک دے، سجدہ ریز ہوجائے، بجھی ہوئی راکھ ضرور ہے مگر ابھی اس کی تہہ میں ایسی چنگاریاں موجود ہیں جو بہت جلد شعلہ بن کر کفر کے نشیمن کو جلا کر راکھ کر دیں گی۔ ان شاء اللہ

یہ کتاب ما شاء اللہ دفاعِ اسلام کی بہترین شکل ہے۔ کفار اوران کے گماشتوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اہل کفر کا انجام تو جہنم ہے ہی کہ انھوں نے بڑی دیدہ دلیری سے دین اسلام کو گالی دی ہے سید ولد آدم محمد ﷺ فداہ أبی وأمی کا مذاق اڑایا ہے۔مگر یہ حقیقت میں ان بے وقوفوں کے لیے آئینہ ہے جو چند ڈالروں کے عوض اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان بیچ کر کفر کے ہمنوا ہوجاتے ہیں ایک طرف کفار کی حمایت میں مجاہدین اسلام کے خلاف صف آراء ہیں تو دوسری طرف شب وروز اسلامی نظام کے خلاف ان کی بکواس جاری ہے۔

آخر کب تک!!! باطل کبھی ہمیشہ نہیں رہ سکتا اوراب اس کے نیست ونابود ہونے کا وقت آپہنچا ہے بہت جلد اہل کفر کے تیر وتفنگ توڑ دیے جائیں گے۔ سیھزم الجمع و یولون الدبر

اہل حق قطعاً پریشان نہ ہوں ، دکھوں اورغموں کے دورعارضی ہیں یہ ہمارے صبروحوصلے کا امتحان ہے اورہم ان شاء اللہ اس امتحان میں سرخرو ہوں گے، بہتے آنسو، لٹے سہاگ، گرے دوپٹے ،شہداء کے لاشے بڑی قیمتی ہیں اورہمارے لیے چراغ منزل زندہ رہے توتوحید وجہاد کی زندگی کے ساتھ رہیں گے اورمرے توشہادتوں کے تمغے کے ساتھ-ان شاء اللہ

یہ کتاب جہاں اہل کفر کے انجام کی طرف اشارہ کرتی ہے وہاں اہل حق کوصبر وہمت ،عزیمت واستقامت کا پیغام بھی دیتی ہے اس لیے مجھ خاکسار کی رائے ہے کہ یہ مختصرسی کتاب ہرگھر کی زینت ہونی چاہیے تاکہ اس کا مطالعہ کرکے اپنے آپ کو اورگھر والوں کوجہنم کی آگ سے بچانے کا اہتمام کرسکیں اوراپنے ایمان کومحفوظ کرسکیں۔

ابو یاسر بھائی ماشاء اللہ اپنی ایک پہچان رکھتے ہیں اسلام کے لیے دردِ دل رکھتے ہیں امت کےغموں کا ادراک رکھتے ہیں۔

خوشی یہ ہے کہ جوانی میں ہی ان کا قلم بڑی روانی کے ساتھ اسلام اوراہل اسلام کےحق میں چل رہا ہے پہلے بھی کامیابی کے ساتھ کافی کچھ لکھ چکے ہیں اور یہ کتاب ایک تازہ اضافہ ہے وقت کا تقاضا تھا کہ جہاں محاذوں پر ہمارے بھائی جرأت وہمت کی داستانیں رقم کررہے ہیں وہاں دعوت کے میدان میں بھی اسلام کا دفاع کیا جائے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل کفر کی شرانگیزیوں کا جواب دیا جائے ۔میں سمجھتا ہوں کہ مؤلف نے کافی حد تک فریضہ ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو منہج حق پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے اوران کی اس محنت اور کوشش کو قبول فرمائے اورروز قیامت دخول جنت کا وسیلہ بنائے۔ اورہم سب کو دین اسلام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ابو عمر عبدالجبار شاکر

فاضل مدینہ یونیورسٹی

۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ لیلۃ الأحد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ـ

{يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ}{يٰٓاَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا} {يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا فائدہ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا}۔

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه و سلم وَشَرَّ الْاُمُوْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔

''بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔اس سے مدد مانگتے ہیں،اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں،ہم اپنی جانوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ راستہ دکھائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالی ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے ایمان والو!اللہ سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت ہرگز نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اے لوگو!اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں زمین پر پھیلایا۔اللہ سے ڈرتے رہو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کو توڑنے سے بچو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اے ایمان والو!اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

حمد وصلوۃ کے بعد یقینا تمام باتوں سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہترین طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدترین کام وہ ہیں (جو اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے ایجاد کئے جائیں۔ دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

ماضی کی نسبت یہ دور کہیں زیادہ پُرفتن ہے۔ لوگ غیر شعوری طور پر دین سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور ان کے دل ایمان سے خالی ہو رہے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ کچھ لوگ تو دولت کے حصول کی خاطر ایمان کا انکار کرتے ہیں، کچھ شرک کی وجہ سے کفر میں پڑ رہے ہیں۔ کچھ اللہ، اس کی آیات ، اس کے رسول ﷺ، اسلامی حدود اور اہل ایمان سے ٹھٹھا و تمسخر کی وجہ سے کافر ہو رہے ہیں۔ کچھ اہل اسلام کا ساتھ چھوڑ کر کافروں کی مدد کرنے کی وجہ سے ان میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور پھر ان تمام وجوہات میں برق جیسی تیزی یقیناً ان سائنسی آلات نے برپا کردی ہے جو ذرائع ابلاغ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ الغرض موجودہ دور میں فتنے بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ آج نبی ﷺ کی حدیث سچ ثابت ہو رہی ہے:

تَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ وَيُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا وَيُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ اَقْوَامٌ دِيْنَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا ❶

''قیامت سے پہلے فتنے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے اور آدمی ایمان کی حالت میں صبح کرے گا تو شام کو کافر ہو جائے گا اور شام ایمان کی حالت میں کرے گا تو صبح کافر ہو گا، کئی قومیں دنیاوی

❶ [حسن] [الترمذي، كتاب الفتن، باب ماجاء ستكون فتنا كقطع الليل المظلم، (٢١٩٥)۔ مسند أحمد (٨٨٤٨) صفة المنافق للفريابي (١٠٤)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال کے عوض اپنا دین بیچ ڈالیں گی۔''

آج فتنہ واقعی بہت زیادہ پھیل گیا ہے۔صحیح اسلامی زندگی جس میں جہاد جیسی رب کی عظیم نعمت شامل ہو، دہشت گردی بن گئی ہے۔اسلام پر صحیح کاربند رہنے کی وجہ سے سلاخوں کے پیچھے پابند سلاسل ہونا پڑ رہا ہے۔

آج بلا جھجک اسلام سے تمسخر کیا جاتا ہے، نہ صرف اہل ایمان کا مذاق اڑایا جاتا ہے بلکہ نبی ﷺ کی سنتوں سے مذاق بھی کیا جاتا ہے۔کافر کس طرح قرآن کی بے حرمتی کر رہے ہیں، اسلام سے مذاق کر رہے ہیں۔صد افسوس کہ خود کو مسلمان کہنے والے بھی غیر شعوری طور پر مذاق ٹھٹھا کرتے نظر آتے ہیں کبھی شرعی پردے کو نشانہ بنایا جاتا ہے، کبھی نیم برہنہ کر کے عورتوں کو دوڑایا جاتا ہے یہ اسلام سے مذاق ہے۔مزید برآں برائی کو روکنے والوں سے کہا جاتا ہے جو یہ منظر نہیں دیکھ سکتا وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اسی طرح نماز میں رفع الیدین کے متعلق کہا جاتا ہے یہ مکھیاں اڑانا ہے۔کیا نعوذ باللہ نبی ﷺ نماز میں مکھیاں اڑاتے تھے؟ شلوار ٹخنوں سے اونچی رکھنا فرض ہے اور رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے جبکہ مذاق اڑانے والے کہتے ہیں کہ مولوی صاحب ۔۔۔کیا آپ نے دریا عبور کرنا ہے.....وغیرہ وغیرہ۔منافقین نے بھی صحابہ رضی اللہ عنہم سے مذاق کیا تو اللہ تعالی نے فرمایا:

{۔۔۔ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ }۔ ❶

''کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ہی تم ہنسی مذاق کرتے ہو۔تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔''

اکثر اہل علم کا قول ہے جو اسلام سے یا اس پر عمل پیرا لوگوں کا مذاق اڑاتا ہے وہ

❶ [التوبة:٦٥-٦٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافر ہے اور دین سے خارج ہے۔ جس طرح تم اسی کتاب میں علماء کرام کے فتاوی جات ملاحظہ فرماؤ گے۔ ان شاء اللہ

اے مسلمانو! اللہ نے اسلام کا مذاق اڑانے والوں اور طعنہ زنی کرنے والوں سے لڑائی کا حکم دیا ہے:

{وَإِنْ نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ مِّنۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوٓا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ} ❶

''اگر یہ لوگ عہد و پیمان کے بعد بھی اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم کفر کے اماموں سے بھڑ جاؤ۔''

اور ان سے دور رہنے کا حکم دیا ہے:

{يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ} ❷

''مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں (خواہ) وہ ان میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کفار ہوں اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔''

اے مسلمانو! کفار سے دوستی لگاتے ہو، ان کا ساتھ دیتے ہو، ان کے ساتھ مل کر اسلام اور مسلمانوں کا تمسخر اڑاتے ہو۔ ذرا وہ منظر یاد کرو! جب تمھیں اللہ کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا، اللہ تم سے سوال کرے گا تو تمھارے پاس کیا جواب ہوگا؟

اے مسلمانو! آج تم کفار کی تقلید کیوں کرتے ہو؟ ان کے نقش قدم پر کیوں چلتے ہو؟

❶ [سورۃ التوبۃ: ۱۲]
❷ [المائدۃ: ۵۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمھیں تو ان سے قتال کرنا چاہئے کیونکہ وہ مسلمانوں کا قتل عام کر رہے ہیں مساجد کو شہید کر رہے ہیں قرآن کی بے حرمتی کر رہے ہیں۔ نبی ﷺ کے خاکے شائع کر رہے ہیں۔

اے مسلمانو! گندے اعمال کو چھوڑ کر سنجیدگی کے ساتھ اسلام پر عمل پیرا ہوجاؤ۔ یہی تمھاری کامیابی کا راستہ ہے وگرنہ تمھاری داستاں نہ ہوگی داستانوں میں۔

میں نے اس کتاب کی تیاری میں بہت زیادہ مدد الاستهزاء بالدين وأهله سے لی ہے۔ اور کتب کے اکثر حوالہ جات اسی کتاب سے ہی نقل کردہ ہیں۔ اللہ تعالی اس کتاب کو تمام مسلمانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور تمسخر جیسے فعل شنیع سے بچائے۔ اللہ تعالی میری اور دوسرے مسلمانوں کی مغفرت فرمائے اور جنت میں جگہ نصیب فرمائے اور موت شہادت کی عطا فرمائے۔ آمین

أبو ياسر عبدا لله بن بشير
خريج جامعة الدعوة الإسلامية
مرکز طیبہ مرید کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

ایک مسلمان موجودہ دور میں جب امّتِ محمدیہ کے حالات کا جائزہ لیتا ہے تو اسے امت مسلمہ کی حالت سے عجیب وغریب اور انوکھی چیزیں نظر آتی ہیں۔آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ملت اسلامیہ دینِ اسلام سے منحرف ہوتی جا رہی ہے اور اس کی زندگی عروج وزوال کے درمیان تذبذب کا شکار ہے۔

ملت اسلامیہ کی بیماریاں بڑھتی جا رہی ہیں اور خطرناک ہوتی جارہی ہیں۔اب ضرورت ہے کہ ان بیماریوں کی صحیح تشخیص ہو کیونکہ جو ڈاکٹر بیماری کی صحیح تشخیص نہیں کر پاتا وہ علاج بھی صحیح نہیں کر سکتا۔ سوملت اسلامیہ بدترین معاملات میں گر رہی ہے یقیناجن کا لازمی نتیجہ تباہی وبربادی ہی ہوگا اور ملت اسلامیہ کی حیات میں جوسب سے خطرناک بیماری پیدا ہوئی ہے وہ ہے اسلام اور مسلمان کا مذاق اڑانا۔اس بیماری کے تو کچھ جراثیم خود انہی سے پیدا ہوئے ہیں جبکہ بقایا جراثیم کافر قوموں سے ان کے اندر داخل ہوئے ہیں۔اب ان خطرناک جراثیموں کا لازمی نتیجہ یہی ہوگا کہ ان میں مبتلا انسان رفتہ رفتہ اسلام سے خارج ہوتا جائے گا۔

قارئین کرام! اگر ایک طرف آپ موجودہ دور میں مذاق اڑانے والوں کی حالت اور ان کی زندگی پر غور کریں تو آپ کو ان کا معاملہ بڑا ہی عجیب نظر آئے گا اور دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف میڈیا پر نظر دوڑائیں تو وہ بھی برق رفتاری سے اس کام کے لیے ایک خطرناک ہتھیار بن چکا ہے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ شریعتِ اسلامیہ کے مختلف شعائر پر کس طرح کیچڑ اُچھالا جاتا ہے اور کس طرح ان کا تمسخر کیا جاتا ہے؟

- اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ آدم علیہ السلام کی تخلیق کس چیز سے اور کیسے ہوئی؟ لیکن ایک مصنف اللہ کے کلام کا مذاق اڑاتے ہوئے کہتا ہے کہ انسان تو اصل میں بندر تھا اور یہ مرحلہ وار انسان بنا ہے۔
- تمسخر کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں کا مذاق اڑاتا ہے۔
- جو لوگ شریعت اسلامیہ کے مطابق فیصلوں کا حل چاہتے ہیں اور ان کا مطالبہ ہے کہ شریعت کا نفاذ ہو، تمسخر کرنے والا انہیں اصولی، علیحدگی پسند اور بنیاد پرست جیسے نام دیتا ہے۔
- تمسخر کرنے والا پردہ کا مذاق اڑاتا ہے اور پردہ پر پابندی کا مطالبہ کرتا ہے۔
- تمسخر کرنے والا عربی زبان کا مذاق اڑاتا ہے اور قرآن کی عربی زبان کے متعلق کہتا ہے کہ اسے بولنا، سیکھنا، پڑھنا، پڑھنا وغیرہ تو جمودی ذہن ہے۔ اس کے بدلے تو انگلش، لاطینی وغیرہ ہونی چاہیے۔
- تمسخر کرنے والا حدود اللہ کا کھلم کھلا مذاق اڑاتے ہوئے یہ نظریہ پیش کرتا ہے کہ حدود کے نفاذ میں بہت سی خرابیاں آچکی ہیں، ان میں وحشیت و درندگی ہے، اب تو یہ حدود کمزور و بھونڈی ہو کر رہ گئی ہیں، اس کے بدلے خود ساختہ قانونی نظام بہتر ہے۔

قارئین کرام! وہ خود ساختہ قانونی نظام کیا ہے؟ کہ مسلمانوں کی متحد جماعت گروہ بندیوں میں تقسیم ہو کر ٹکڑوں کی مانند پارہ پارہ ہو جائے اور وہ نظام جمہوریت ہے مزید برآں اس جمہوری معاشرہ کو ماڈرن اور انسانی آزادی کا نام دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت تو یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ کچھ لوگ ثقافت اسلامیہ کا مذاق اُڑاتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں پر دن رات طنزاً آنکھوں سے اشارے کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ لوگ بیمار ذہن اور بیوقوف ہیں۔

علاوہ ازیں بخاری و مسلم میں موجود رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ معجزوں کا مذاق اڑاتے ہیں جیسا کہ آپ ﷺ کے سینہ کو چاک کرکے ایمان وحکمت بھرنے کا واقعہ ہے واقعہ یوں ہے کہ جب آپ ﷺ بنوسعد میں موجود تھے تو جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کے دل کو نکال کر آب زمزم سے دھویا اور آپ ﷺ کے دل میں ایمان ودانائی کو بھر دیا۔ یہ سارا واقعہ صحیح بخاری میں موجود ہے لیکن انسانی عقل کمزور وکوتاہ ہونے کی وجہ سے اس کے ادراک کی طاقت نہیں رکھتی۔ تمسخر کرنے والا اس کا انکار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں عقل مند آدمی ہوں اور میں صرف وہی مانتا ہوں جس کی تصدیق میری عقل کرتی ہے۔

یہ چند ایک نمونے ہیں تاکہ قارئین کرام اس بیماری کا خطرہ بھانپ لیں کیونکہ مذاق کرنے والوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔ اور انہوں نے اپنے جرم کے سنگینی کو سمجھا ہی نہیں کیونکہ اسلام اور مسلمان کا مذاق اڑانے پر مستقل طور کوئی کتاب نہیں ہے جو بکھری ہوئی چیزوں کو جمع کرتی ہو اور لوگوں کے سامنے اس کے عیب کھولتی ہو۔ مذاق اڑانا ایک ایسا خطرناک گناہ ہے جس کا بعض اوقات آدمی بلا قصد ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔

اگر آدمی اس گناہ کا بلا قصد ارتکاب کر لے تو بھی اس کا جرم وگناہ بہت بڑا ہے اور اس کا ایمان بھی نہایت خطرناک موڑ پر ہے۔ اگر قصداً ایسا کرتا ہے تو جرم بہت بڑا اور رُسوا کن ہے۔ دونوں صورتوں میں مذاق کرنے والے کا عذر قابل قبول نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{... قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ إِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ}۔ ❶

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں گپ شپ اور کھیل رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہی تم ہنسی مذاق کرتے ہو۔ تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔ اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔''

اسی لئے اللہ کی مدد و توفیق سے میں نے نواقض اسلام میں سے اس ناقض اسلام کو تحریر میں لانے ارادہ کیا تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ شاید یہ امت اُن لغزشات ورخنوں کے لئے بیدار ہو جس کی وجہ سے دین کا معاملہ خراب ہو رہا ہے۔ شاید ہماری قوم اپنے دین سے استہزائ، مذاق، ٹھٹھا پن کو چھوڑ کر سنجیدگی اور سچائی کو تھام لے کیونکہ مذاق کرنے والی قوم کے لئے لوگوں کے درمیان کوئی مقام و مرتبہ نہیں ہوتا۔ اگر قوم اپنے دین سے مذاق و ٹھٹھا کرے، عیب جوئی کرے، دین اور اہل دین پر طعنہ زنی کرے تو اس قوم سے امن وامان چھن جاتا ہے اور اس قوم سے پھر مایوسی ہی ہے:

{وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ}۔ ❷

''پھر تو جس چیز کی ہنسی اڑا رہے تھے وہ انہیں گھیر لے گی۔''

میں نے اس کتاب کو چھ بابوں میں تقسیم کیا ہے:

❶ [التوبة:٦٥-٦٦] ❷ [سورة هود:٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب: مذاق اڑانا کتنا سنگین اور خطرناک گناہ ہے؟

دوسرا باب: مذاق اڑانے کے محرکات واسباب کیا ہے؟

تیسرا باب: مذاق اڑانا اللہ کی طرف دعوت دینے میں ایک رکاوٹ ہے۔

چوتھا باب: مذاق اڑانے کی مختلف شکلیں اور صورتیں کیا ہیں؟

پانچواں باب: مذاق اڑانے والوں کی سزا کیا ہے؟

چھٹا باب: مذاق کا نشانہ بننے والوں کا ردّعمل کیا ہونا چاہیے؟

آخر میں اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جیسے اس کے جلیل چہرے اور اس کی عظیم سلطنت کے لائق ہے کہ اس نے میری مدد کی اور میرے لئے آسانی فراہم کی اور سیدھے راستے پر چلایا۔ پھر میں اپنے ان فاضل اہل علم اور طالب علموں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مشورے یا رائے یا کتاب سے مدد کی اللہ تعالی انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنے دین میں سنجیدگی واستقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

مذاق اڑانا کتنا سنگین اور خطرناک گناہ ہے؟

دین اسلام اور مسلمان کا مذاق اڑانا اللہ کے دشمنوں کی ایک عادت بد ہے اور اس عادت بد کو کافر اور مشرک لوگ اپناتے ہیں اور اسے وہ منافق بھی اپناتے ہیں جن کے دل اللہ کے دین اور اہل دین پر جلتے اور کڑھتے ہیں۔اسی لئے اللہ تعالی نے اس عادت کو اپنے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے خوب وضاحت سے بیان کیا ہے۔قرآن کی بہت سے آیات اسی بارے میں نازل ہوئی ہیں جو اس گندی عادت اور اس کے عاملین کے بارے انبیاء ورسل علیہم السلام کے موقف کو بیان کرتی ہیں بلکہ ان آیات نے تو مذاق کرنے والوں کے کافر ہونے کی صراحت کردی ہے۔

نبی ﷺ کے کردار وسیرت سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ تمام لوگوں سے بڑھ کر لوگوں کے لیے رحمدل تھے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر لوگوں کے عذر قبول کرنے والے تھے لیکن ان تمام خصائل حمیدہ کے باوجود آپ ﷺ نے مذاق اڑانے والوں کا عذر قبول نہ کیا اور نہ ہی مذاق اڑانے والوں کی بات کی طرف توجہ دی جیسا کہ مذاق اڑانے والوں نے معرکہ تبوک میں آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا مذاق اڑایا جس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفصیل آگے آرہی ہے۔ مذاق اڑانے والوں نے آپ ﷺ کے پاس آکر کہا کہ ہم تو صرف گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے ہمارا مقصد کوئی مذاق اڑانا نہیں تھا لیکن آپ ﷺ نے ان کی یہ بات قبول نہیں کی بلکہ سات آسمانوں کے اوپر سے نازل ہونے والے حکمِ ربّانی کو پڑھنا شروع کیا:

{قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ فائدہ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ ۭ إِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ} ❶

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ہی تم ہنسی مذاق کرتے ہو۔ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔ اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے در گزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔''

اسی لئے ہم اس سنگین اور بارِگراں مسئلہ کا ادراک کرنا چاہتے ہیں جس کے وہ مرتکب ہوئے۔ ہم ان کی حالت کو دیکھتے ہیں اور یہ بات بھی دیکھتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ انہوں نے گھر، بیوی، بچے اور وطن چھوڑا اور ان کا نکلنا گرمی میں تھا جس کی حرارت کی شدت سب کو معلوم ہے۔ انہوں نے شدید بھوک اور اذیت میں مبتلا کر دینے والی پیاس برداشت کی لیکن ان سب چیزوں کے باوجود ان کی کوئی بھی حالت ان کے لئے سفارشی نہ بن سکی جب انہوں نے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا مذاق اڑایا۔

قدیم وجدید دور میں امت محمد یہ ﷺ کے علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ

❶ [التوبة:٦٥-٦٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ، اس کے دین اور اس کے رسول کا مذاق اڑانا ایسا واضح کفر ہے جو دین سے مکمل طور پر خارج کر دیتا ہے۔ اور یہ معاملہ مزید روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے جب آپ ان منافقین کی حالت پر غور کریں گے جو جہنم کی نچلی سطح میں ہوں گے۔ حقیقت میں وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ، آیات اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے مذاق وٹھٹھا کرتے تھے۔ وہ اس سنگین جرم کی وجہ دین سے کلیتاً خارج ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے فرمایا:

{وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۔ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا قَالُوٓا اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِينِهِمْ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ ۙ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ۙ وَيَمُدُّهُمْ ۙ فِي طُغْيَانِهِمْ ۙ يَعْمَهُونَ ۔ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ} ۔ ❶

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لائے ہیں، خبردار ہو جاؤ یقیناً یہی بیوقوف ہیں، لیکن جانتے نہیں۔ اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان والے ہیں جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف، ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا، پس نہ تو ان کی تجارت نے ان کو

❶ [البقرۃ:۱۳-۱۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔''

علمائے اسلام نے اسلامی فقہ کی کتابوں میں مذاق اڑانے کو ارتداد میں شمار کیا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ ارتدادِ اصلی کفر سے بڑھ کر ہے جس طرح اہل علم جانتے ہیں۔ ذیل میں چند متقدم مجتہدین وائمہ کے اقوال درج ہیں:

مذاق اڑانے کے متعلق ابن قدامہ مقدسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''جس نے اللہ کو مذاق کے طور پر یا سنجیدہ طور پر گالی دی وہ کافر ہوگیا اور اسی طرح وہ شخص بھی کافر ہوگیا جس نے اللہ تعالی یا اس کی آیات یا اس کے رسولوں صلی اللہ علیہ وسلم یا اس کی کتابوں کے ساتھ مذاق کیا۔'' ❶

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''کفر کو واجب کرنے والے افعال وہ ہیں جو جان بوجھ کر کئے جائیں اور دین کا مذاق اڑانا واضح کفر ہے۔'' ❷

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے قاضی ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے اور وہ غزوہ تبوک میں مذاق اڑانے والوں کے مؤقف کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''مذاق اڑانے والوں نے مذاق کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ بھی کہا وہ دو حال سے خالی نہیں تھا یا تو انہوں نے یہ بات سنجیدگی سے کہی تھی یا پھر انہوں نے مذاق کے طور پر کہی تھی بہرحال انھوں نے جس انداز سے بھی کہی وہ بات کفریہ تھی کیونکہ کفریہ کلمات کے ساتھ مذاق اڑانا بھی کفر ہے اور اس میں ائمہ کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ تحقیق علم اور حق ہے جبکہ مذاق باطل اور جہالت ہے۔'' ❸

---

❶ [المغني كتاب المرتد (۱۲/۲۹۸،۲۹۹)]

❷ [روضة الطالبين، كتاب الردة ۱۰/۶۴]

❸ [الجامع لاحكام القرآن ۸/۳۹۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''بلاشبہ اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ کا مذاق اڑانا کفر ہے اور ایمان لے آنے کے بعد مذاق کرنے والا کافر ہو جاتا ہے۔'' ❶

امام مجدد محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ نے اپنی قیمتی کتاب ''کتاب التوحید'' میں اس عنوان کے ساتھ باب باندھا ہے:

''اس چیز کا بیان کہ جس نے اللہ کے ذکر، قرآن یا رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑایا بلاشبہ وہ کافر ہو گیا۔'' ❷

اور انہوں نے نواقضِ اسلام میں سے مذاق اڑانے کو صریح طور پر ناقضِ اسلام قرار دیتے ہوئے فرمایا:

''رسول اللہ ﷺ کے دین کے کسی ثواب یا عذاب کا مذاق اڑانے سے بندہ کافر ہو جاتا ہے۔ ❸

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص پردہ کی وجہ عورت کا مذاق اڑاتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا:

''جو شخص مسلمان مرد یا عورت کا شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے مذاق اڑاتا ہے وہ کافر ہے۔ چاہے وہ پردہ سے مذاق کرے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے۔ اس کی دلیل تفسیر ابن کثیر (۲/ ۴۰۴) میں مذکور ہے:

''غزوہ تبوک کے موقع پر مجلس میں ایک آدمی نے کہا: میں نے ان قرآن کے حفاظ کی طرح زیادہ پیٹوں، زبانوں کے جھوٹے، جنگ سے بزدلی کا مظاہرہ دکھانے والے کسی کو نہیں دیکھا۔ (یہ بات سن کر) ایک آدمی نے کہا: تو نے

---

❶ [مجموع الفتاوي ۷/۲۷۳]

❷ [کتاب التوحید مع شرحہ فتح المجید ص ۵۲۰]

❸ [الجامع الفرید ص ۲۸۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھوٹ کہا ہے، تو منافق ہے، میں ضرور رسول اللہ ﷺ کو بتلاؤں گا سو یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گئی اور ان کے متعلق قرآن کا بھی نزول ہوگیا۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

میں نے اس شخص کو رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی رسی کے ساتھ چمٹے ہوئے دیکھا (وہ شخص چل رہا تھا) اور پتھر اس کے پاؤں کو لگ رہے تھے جس کی وجہ سے زخمی ہو رہا تھا اور وہ کہتا جا رہا تھا؛ اے اللہ کے رسول! ہم صرف گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے {أَبِاللهِ..} ''کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو تم عذر نہ کرو تحقیق تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔ اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔'' ❶

دین کا مذاق اڑانے والے کے کافر ہونے کے متعلق محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ اور فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی فتوی دیا ہے۔ ❷

ان سب کے فتاویٰ جات اس بات پر متفق ہیں کہ وہ کافر اور دین سے خارج ہے۔

اللہ کی کتاب سچی اسلامی تربیت کی کتاب ہے، اللہ تعالی نے مومنوں کو مذاق اڑانے والی عادت سے ڈرایا اور منع کیا ہے تاکہ اسلامی معاشرہ سچ، حق، احترام اور سنجیدگی پر قائم ہو اور جاہلی عیبوں اور اس کے گندے اخلاق سے دور ہو۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

❶ [رسالة خطر التبرج والسفور علي الفرد والمجتمع لابن باز]
❷ [فتاوي محمد بن ابراهيم ۱/۱۷۴۔ مجموع الثمين من فتاوي ابن عثيمين ۱/۶۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{يَاأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَّكُوْنُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَانِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسَى أَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَ لَاتَلْمِزُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ}۔ ❶

''اے ایمان والو! کوئی قوم دوسری قوم کا (یعنی مرد دوسرے مردوں کا) مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان کے بعد برا نام فسق ہے، اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں۔''

ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالی نے لوگوں کو تمسخر (مذاق) کرنے سے منع کر دیا ہے۔ لوگوں کو حقیر جاننے اور ان سے ٹھٹھا کرنے کو تمسخر کہا جاتا ہے جس طرح صحیح مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ۔ ❷

''تکبر حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔''

یعنی لوگوں کو حقیر جاننا اور انہیں ذلیل سمجھنا اور یہ عادت حرام ہے۔ ❸

سید قطب فرماتے ہیں: بے شک اچھا معاشرہ جسے اسلام قرآن کی ہدایت کے ساتھ قائم کرتا ہے اس میں ہر فرد کی عزت ہے جس کو کچھ نہیں کہا جا سکتا اور وہ پوری جماعت کی عزت ہے۔ کسی فرد کو طعنہ دینا بذات خود کو طعنہ دینے کے مترادف ہے کیونکہ پوری جماعت ایک وجود کی طرح ہے، اس کی عزت ایک ہے۔ اس آیت میں قرآن

❶ [الحجرات:۱۱]

❷ [صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ح:[۲۷۵]]

❸ [تفسیر ابن کثیر:(۴/۲۲۳)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومنوں کو اس پیاری آواز کے ساتھ بلاتا ہے {یاایھاالذین امنوا۔۔۔}اور ان مومنوں کو منع کرتا ہے کہ کوئی قوم کسی قوم سے یعنی مرد مردوں سے مذاق نہ کریں شاید وہ لوگ اللہ کے نزدیک اِن سے بہتر ہوں اور عورتیں عورتوں سے مذاق نہ کریں شاید وہ عورتیں اللہ کے نزدیک ان سے بہتر ہوں۔

کبھی مالدار آدمی فقیر آدمی سے اور طاقتور کمزور آدمی سے مذاق کرتا ہے، کبھی ذہین ماہر شخص سادہ شخص کا مذاق اڑاتا ہے، کبھی صاحب اولاد بے اولاد کا مذاق اڑاتا ہے، باپ والا یتیم کا مذاق اڑاتا ہے، کبھی خوبصورت بدشکل کا مذاق اڑاتا ہے، کبھی جوان عورت بوڑھی عورت کا، اچھی شکل والی قبیح شکل والی کا، مالدار عورت غریب عورت کا مذاق اڑاتی ہے اور ایسا کرنا شریعت میں حرام ہے۔

تمسخر اور طعنہ

ایسے القاب کے ساتھ پکارنا جس کو اس کا صاحب ناپسند کرے اور وہ اس میں ٹھٹھا اور عیب محسوس کرے۔ مومن کا مومن پر حق ہے کہ وہ مومن کو ایسے لقب کے ساتھ نہ پکارے جس کو وہ ناپسند کرے اور اس کے ساتھ اظہارِ ناراضگی کرے۔ ❶

بات کا خلاصہ یہ ہے کہ دین اور اہل دین سے استہزاء ناقضِ ایمان ہے، چاہے یہ استہزاء مخفی ہو یا ظاہر۔

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

> ''دل میں مذاق کرنا اور حقیر سمجھنا اس ایمان کے منافی ہے جو دل میں ہوتا ہے کیونکہ ضد کی نفی اس کی ضد ہوتی ہے اور اسی طرح زبان سے مذاق کرنا ظاہر باللسان ایمان کے منافی ہے۔'' ❷

---

❶ [في ظلال القرآن ۶/۳۳۴۴ ملخصاً]

❷ [الصارم المسلول علي شاتم الرسول ص ۳۷۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

مذاق اڑانے کے محرکات واسباب کیا ہے؟

جب اسلام اور اہل اسلام کے مذاق اڑانے کا ذکر ہوتا ہے تو تعجب کے ساتھ جلدی سیذہن میں ایک سوال اُبھرتا ہے، یہ مذاق کیوں کیا جاتا ہے؟ یہ ٹھٹھا پن کیوں ہوتا ہے؟!

کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ کیا ہم وہ لوگ نہیں ہیں جنہوں نے اللہ کے داعی کی دعوت کو قبول کیا ہے اور اس پر ایمان لائے ہیں؟!

پھر لوگ ہمیں اور ہمارے دین کے ساتھ مذاق کیوں کرتے ہیں؟!!

اس کا جواب ہم یوں دیتے ہیں، مذاق اڑانے کے کچھ اسباب اور عوامل ہیں جو مذاق اور ٹھٹھا کرنے والوں کے دلوں میں گھر کر چکے اور لپٹ چکے ہیں ان محرکات و اسباب میں اہم مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اہل اسلام سے بغض رکھنا اور انھیں ناپسند کرنا

اللہ تعالی نے دنیا وآخرت کی اصلاح کے لئے اسلام کو ہی واحد اور انوکھا راستہ بنایا ہے:

﴿وَ أَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ}۔ ❶

''اور بلاشبہ یہی میری سیدھی راہ ہے لہٰذا اسی پر چلتے جاؤ اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا کر جدا جدا کر دیں گی اللہ نے تمہیں انہی باتوں کا حکم دیا ہے شاید کہ تم (کجروی سے) بچ جاؤ۔''

یہ دین نئے سرے سے زندگی کی ایک منفرد طرز پر تربیت کرنے کی شروعات کرتا ہے جس سے لوگ واقف ہیں۔

اسلام جاہلی ترازوؤں کو بدل دیتا ہے تاکہ اللہ کے حکم کے مطابق اِس زندگی میں ہر چیز میں ایک منفرد قوم پیدا ہو۔ وہ اپنی سوچ، اپنے شعور، اپنے راستے اور اپنے ترازو میں منفرد ہو۔ بے شک یہ ایسا معاملہ ہے کہ قدیم وجدید جاہل قوم اس کا مقابلہ آسانی کے ساتھ اور فراخ دلی سے نہیں کر سکے گی ہرگز نہیں کرے گی بلکہ وہ اپنی پوری قوت اور اپنے کینہ وبغض کے ساتھ اسلام سے دشمنی کرے گی۔

جاہلیت ایسا کرے گی کیونکہ وہ اسلام میں موجود حق وخیر کو جانتی ہے اور وہ یہ بھی جانتی ہے کہ اسلام زندگی کے مختلف ٹیڑھے کاموں کو سیدھا کرتا ہے۔ جاہلیت اسلام کو ناپسند کرتی ہے کیونکہ جاہلیت اس ٹیڑھے پن کو باقی رکھنا چاہتی ہے اور اس ٹیڑھے پن کو سیدھا نہیں کرنا چاہتی بلکہ وہ تو یہ چاہتی ہے کہ معاملات ٹیڑھے رہیں اور سیدھے نہ ہوں..... کیونکہ وہ جاہلیت ہے اور یہ اسلام ہے۔ ❷

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَأَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى}۔ ❸

''اور جو ثمود ہیں پس انہیں ہم نے راستہ دکھایا سو انہوں نے ہدایت کی

---

❶ [الانعام:۱۵۳]

❷ [جاهلية القرن العشرين ص ۳۲۲]

❸ [فصلت:۱۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجائے اندھاپن کو پسند کیا۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ}۔ ❶

''ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔ ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے کہا ہم تم کو صریح غلطی میں دیکھتے ہیں۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ إِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَّإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ}۔ ❷

''اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا، انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں، سو کیا تم نہیں ڈرتے۔ ان کی قوم میں جو بڑے لوگ کافر تھے انہوں نے کہا ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بے شک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ

❶ [الاعراف:۵۹،۶۰]

❷ [الاعراف:۶۵۔۶۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۔ إِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۔ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ ۔ أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ} ۔ ❶

''اور ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے نہیں کیا۔تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم تو حد ہی سے گزر گئے ہو۔اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا بجز اس کے آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔''

جب اللہ تعالی نے محمد ﷺ کو لوگوں کی طرف یہ دین دے کر بھیجا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو بندوں کی غلامی سے آزاد کر کے ایک اللہ کا غلام بنا دیا۔ یہیں سے حاکمیت ایک اللہ کے لئے ہوگئی ، قبیلے اور قوم کے لئے نہ رہی۔ اس معاملہ نے اُن سرداروں کو پریشان کر دیا جو اپنی شخصیت کے لئے سرداری چاہتے تھے اور ایک اللہ کے لئے نہیں چاہتے تھے۔

ان سرداروں کے بعد کئی قومیں آ چکی ہیں جو اسلام کو ناپسند کرتی ہیں اور اسلام اور اہل اسلام سے مقابلے کے لئے مذاق اور ٹھٹھا پن کو ہتھیار بنا کر استعمال کرتی ہیں۔ ان میں مصنفین ، قصہ گو، افواہ ساز، اداکار، ہر اچھائی سے آزاد بدکار عورتیں ، شرابی، مختلف مذہبی ٹھیکیدار اور حکمران وغیرہ وغیرہ شامل ہیں کیونکہ ان کا عمل حرام تجارت پر قائم ہے۔ جب اللہ کا دین قائم ہوتا ہے تو وہ گندہ تالاب خشک ہو جاتا ہے جس کے کیچڑ میں لوگ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں اور گند کو سمیٹ رہے ہوتے ہیں۔ ❷

❶ [الاعراف: ۸۰۔۸۲]

❷ [جاهلية القرن العشرين ص ۳۳۰۔اصول الدعوة لعبدالكريم زيدان ص ۳۷۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے دشمنوں کی شدید خواہش اور حرص ہے کہ اسلام کی صورت کو بگاڑا جائے اور مٹایا جائے اور اس کام میں اہل اسلام سے صرف متکبر لوگ جھگڑتے ہیں۔

جب اسلام کی شکل اور چمکتے چہرے کو بگاڑنے اور مسخ کرنے کے لئے مذاق اور ٹھٹھا پن کو مہلک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو کچھ نہ کچھ اثر تو ضرور ہوتا ہے لیکن اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔

۲۔صالح اور نیک لوگوں سے بدلہ لینا

{إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ}۔ ❶

''یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔''

یہ بات تو معلوم ہے کہ شریر اور فسادی لوگ اسلام سے پریشان ہوتے ہیں اور ان کا باطل خواہشات بدمزہ ہوتی ہیں۔باطل میں وہ صفائی اور پاکدامنی نہیں جس کے ساتھ صرف نیک لوگ ہی آراستہ ہوتے ہیں۔ اسی لئے فسادی لوگ نیک کاروں کی شہرت کو خراب کرنے اور اسے بگاڑنے کی کوشش کرتے ہیں ،ان سے ٹھٹھا کرتے ہیں اور آنکھوں کے ساتھ ان کی طرف اشارے کرتے ہیں:

{إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ} ❷

''یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔''

ان فسادیوں کی منطق سے یہ بات لازم آتی ہے کہ تمام سوسائٹی کو گندے اور مکارم اخلاق سے عاری معاشرے میں تبدیل کر دیا جائے پھر قوم کے اندر صفائی پسند اور پاکدامن لوگ باقی نہ رہیں لیکن اس معاملہ کی طاقت شریر لوگ نہیں رکھتے۔

{وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ}۔ ❸

❶و❷[الاعراف:۸۲]

❸[البروج:۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یہ لوگ ان مسلمانوں (کے کسی اور گناہ) کا بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لائے تھے۔''

۳۔فارغ رہ کر اہل اسلام کا مذاق اڑانے کو پسند کرنا

انسان جب اپنے اُس اعلیٰ مقصد کو بھول جاتا ہے جس کے لیے پیدا ہوا ہے اور وہ مقصد ایک اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت ہے۔جب یہ مقصد ختم ہوتا ہے تو اپنی زندگی میں زہر کی مانند فراغت پاتا ہے تو جلد باز انسان فراغت میں شیطان کے راستوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے اوراس کی فارغ حالی میں شیطان اسے گندے کاموں میں مصروفیت کرتا ہے پھر وہ اللہ،اس کی آیات،اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کا مذاق اڑاتا ہے۔بعض بیمار نفس لوگ دوسرے لوگوں کی شکلوں اور ان کے کاموں کا مذاق اڑاتے ہیں اور ان پر جھوٹ باندھ کر خوش ہوتے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس عادتِ سیئہ سے ڈرایا ہے:

وَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ مِنْ سُخْطِ اللهِ تَعَالٰى مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللهُ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَةَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ ❶

''بے شک آدمی اللہ کو ناراض کرنے والی ایک بات کہتا ہے،وہ نہیں سمجھتا کہ یہ بات کہاں تک پہنچ جائے گی (لیکن) اللہ تعالی اس وجہ سے اس کے لیے قیامت تک اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے ہنسنے، ہنسانے اور مذاق اڑانے والے کو اپنے اس فرمان کے

❶[صحيح][ابن ماجه،كتاب الفتن باب كف اللسان في الفتنة،(٣٩٦٩)، مسند أحمد (٣/٤٦٩/ح:١٥٨٥٢)، سلسلة الاحاديث الصحيحة (٨٨٨)، صحيح الجامع الصغير رقم الحديث(١٦١٥)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ڈرایا ہے:

وَيْلٌ لِّلَّذِيْ يَكْذِبُ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهُ وَيْلٌ لَّهُ ۔❶

''اُس شخص کے لئے بربادی ہے جو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے تاکہ اس کے ذریعہ لوگوں کو ہنسائے ،اس کے لئے بربادی ہے،اس کے لئے بربادی ہے۔''

مسند احمد میں آپ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لِيُضْحِكَ بِهَا جُلَسَآئَهٗ يَهْوِيْ بِهَا مِنْ اَبْعَدَ مِنَ الثُّرَيَّا ۔❷

'' آدمی ایک بات کہتا ہے تاکہ اس کے ساتھ اپنے ہم نشینوں کو ہنسائے (لیکن) اس بات کی وجہ سے ستاروں سے بھی زیادہ دور جا گرتا ہے۔''

کیا تو صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ کے ان عظیم فرامین کو ایک تصور خیال کرتا ہے؟ بہت سے مذاق اور ٹھٹھا کرنے والے لوگ اس گناہ میں مبتلا ہوئے ہیں اور وہ جھوٹ بولنے، مومن مردوں اور عورتوں کو طعنہ دینے اور ان کی طرف آنکھوں سے اشارے کرنے کے طریقے ایجاد کرتے ہیں تاکہ وہ ان لہویات کے ذریعے خود بھی ہنسیں اور دوسروں کو بھی ہنسائیں۔ کتنے ہی ہنسنے والے لوگ اللہ کی ناراضگی کے مستحق بن جاتے ہیں بس ہمیں تو اللہ ہی کافی ہے اور وہی ہمارا بہترین کارساز ہے۔

---

❶[حسن] [ابوداؤد، كتاب الادب ،باب في التشديد في الكذب، (۴۹۹۲)، سنن الترمذي، كتاب الزهد، باب فيمن تكلم بكلمة يضحك به الناس، (۲۳۱۵) مسنداحمد رقم الحديث (۱۹۱۷۰)،صحيح الجامع الصغير رقم الحديث (۷۱۳۶)]

❷[صحيح بشواهده][مسنداحمد(۲/۴۰۲/ح ۸۸۵۲)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو حقیر و رسوا سمجھنا

اللہ تعالی نے اپنی کتاب عزیز ،قرآن حکیم میں ہمارے لیے اس کی بہت سی مثالیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک تو وہ قصہ ہے جو سورہ کہف میں ہے کہ دو آدمیوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا:

{اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا} ❶

''میں تجھ سے زیادہ مال والا اور مضبوط جتھے والا ہوں۔''

اس مذموم خصلت کے بارے علامہ سفارینی فرماتے ہیں:

''خود عجب پسند خود اور دوسرے کو مذاق اڑانے والا خود کو بہتر اور دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اگر وہ دوسرے کو حقیر نہ جانتا تو اس کا کبھی بھی مذاق نہ اڑاتا۔'' ❷

پھر وہ فرماتے ہیں:

''ہر وہ شخص جو اپنے بھائیوں پر فخر کرتا ہے اور کسی بھائی کو حقیر جانتا ہے یا اس کا مذاق اڑاتا ہے یا کسی مومن سے ٹھٹھا کرتا ہے تو وہ صریح گناہ اور جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔'' ❸

دوسروں کو مذاق اُڑانا متکبرانہ خصلت ہے اور یہ فرعونی خصلت ہے جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ فرعون نے موسی علیہ السلام کے بارے میں قوم سے کہا:

{أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِينُ}۔ ❹

''بلکہ میں بہتر ہوں بہ نسبت اس کے جو بے توقیر ہے اور صاف بول بھی

---

❶[الکھف:۳۴]

❷[غذاء الالباب ص ۱/۱۳۱]

❸[غذاء الالباب ص ۱/۱۳۴]

❹[الزخرف:۵۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں سکتا۔''

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''فرعون نے جو کچھ کہا تھا وہ سب جھوٹ اور من گھڑت تھا۔ کند ذہن، جاہل اور غفلت میں پڑے لوگ کہتے ہیں کہ فرعون کے پاس مصر کی حکومت تھی، اس کی زمین میں نہریں بہتی تھیں اور وہ موسیٰ علیہ السلام سے بہتر تھا حالانکہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس حق، نبوت اور عذاب الیم سے نجات دینے والی دعوت تھی۔'' ❶

دین سے جو لوگ دور ہیں اور لوگوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں وہ دکھلاوا، شہرت پسندی اور دوسروں پر فخر کرنا جیسی بری عادات کے حامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ لوگ تو اُن زہریلی اور نقصان دہ بوٹیوں کی طرح ہیں جو اچھے بھلے پھلوں والے درختوں کو چمٹ کر ان کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

اسی لئے اس بات میں کچھ حیرانگی نہیں ہونی چاہیے کہ متکبر اور خود پسند لوگ ٹھٹھا پن، مذاق اڑانے اور مومن عورتوں سے طعنہ زنی جیسی خصلتوں کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ ان کے شریر نفس ان باتوں پر اکٹھے ہو چکے ہیں۔

۵۔ دین اسلام سے دشمنی کے لئے اندھی تقلید کرنا

یہ اندھی تقلید ماضی میں پیدا ہوئی جس طرح اللہ تعالیٰ کافروں کے متعلق فرماتے ہیں:

{كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۔ اَتَوَاصَوْا بِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ} ❷

❶ [تفسیر ابن کثیر ۴/۱۳۷]

❷ [الذاریات:۵۲،۵۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اس طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ان کے پاس جو بھی رسول آیا انہوں نے کہہ دیا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔کیا وہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں بلکہ وہ سرکش قوم ہیں۔''

دورِحاضر میں بھی یہ اندھی تقلید انہی لوگوں سے پیدا ہوئی ہے جن کی عقلیں مسخ ہو چکی ہیں اور جدید تہذیب کے فتنے میں مبتلا ہیں۔کم فکری اور ثقافت اسلامیہ سے کم تعلق کی وجہ سے وہ اللہ کے دین،اس کے احکام،اس کی شریعت اور نبی ﷺ کے طریقوں سے استہزاء وتمسخر کرنے لگے ہیں۔جب آپ کسی یہودی یا عیسائی کو دیکھیں کہ وہ اللہ کی شریعت کا مذاق اڑاتے ہوئے کہتا ہے کہ رجم میں درندگی اور وحشیت ہے تو یہ بھی اس کی تقلید میں یہی بات کہے گا۔اگر آپ کو اس کی مزید وضاحت درکار ہو تو اِن مقلدوں کے انوکھے من گھڑت مؤقف پر ذرا غور کر لیجیے،آپ لئے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہوجائے گی کہ یہ مقلد اُن سے مرغوب ہوکر اُن کی تعریفیں کرتا ہے۔جب آپ نبی اکرم ﷺ کی سنن،آپ ﷺ کے معجزات اور اُن شرعی امور کا تذکرہ کریں جن کے ادراک سے انسانی عقل عاجز ہے تو ان کی حالت پر غور کریں کہ کس طرح آنکھوں سے اشارے کرتے ہیں،زبانوں سے طعنے دیتے ہیں اور مونہوں سے مذاق اڑاتے ہیں؟

{أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ}۔

''کیا وہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں بلکہ وہ تو سرکش قوم ہیں۔''

اللہ تعالی نے ان مقلدوں کی بات نقل کرتے ہوئے فرمایا:

{إِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى أُمَّةٍ وَّإِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ}۔ ❶

''ہم نے اپنے باپ دادا کو (ایک راہ پر اور) ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی

❶[الزخرف:۲۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نقش پا کی پیروی کرنے والے ہیں۔''

٦۔مال وزر سے محبت کرنا اور اسے حاصل کرنا چاہے کفر باللہ ہو جائے

موجودہ دور میں یہ برائی اُن لوگوں میں پائی جاتی ہے جو لوگوں کے سامنے مزاحیہ فلمیں اور ڈرامے پیش کرتے ہیں اور یہ سارا کچھ روپیہ، ڈالر، پونڈ وغیرہ کمانے کے لئے کرتے ہیں۔ نیز اس برائی میں حکومتیں بھی شامل ہو جاتی ہیں جب وہ بڑی بڑی رقوم اس فن کے لئے خرچ کرتی ہیں اور سمجھ سے عاری اور بیوقوف لوگوں کے نزدیک اس فن کو خوبی سمجھا جاتا ہے!!!

اس سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ یہی باتیں لوگ اپنی مجلسوں ومحفلوں میں بار بار دہرا کر خوش ہوتے ہیں اور ان کی طرح ایکٹنگ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین

میری نظر میں سب سے اہم محرکات و اسباب یہی تھے دیگر محرکات کو سمجھ دار شخص سمجھ سکتا ہے۔ ان شاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

مذاق اڑانا اللہ کی طرف دعوت دینے میں ایک رکاوٹ ہے

اکثر مسلمان جب اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے دین اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں تو ان کی شکایت یہی ہوتی ہے کہ لوگ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ یہ لوگ اللہ کی بہترین مخلوق انبیاء ورسل علیہم السلام کی سیرتوں پر غور کریں تو انہیں یہ بات معلوم ہوگی کہ انھیں بھی اس مذاق اور تمسخر کا سامنا کرنا پڑا لیکن انہوں نے اسے برداشت کیا۔اب مسلمان یہی بات سامنے رکھتے ہوئے اپنے آپ کو تسلی دے۔اللہ کے فضل وکرم سے انبیاء علیہم السلام کی سیرت اس کے لیے تسلی کا باعث بنے گی۔ان شاء اللہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا}۔ ❶

''اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے کوئی نہ کوئی دشمن بنایا اور تیرا رب ہی ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے۔''

❶ [الفرقان:۳۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ كَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِيْنَ ۔ وَ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ}۔ ❶

''اور ہم نے پہلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے۔اوران کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔''

تیسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِؤُوْنَ}۔ ❷

''افسوس ہے بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔''

نوح علیہ السلام

اللہ کے نبی نوح علیہ السلام نے نو سو پچاس سال اپنی قوم کو دعوت دی۔ وہ تمسخر و استہزاء کا مقابلہ کرتے رہے۔جب انہوں نے آپ علیہ السلام کو کشتی بناتے دیکھا تو وہ آپ پر علیہ السلام ہنستے تھے اور آپ علیہ السلام سے تمسخر کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ}۔ ❸

''اور وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بناتا رہا اور جب کبھی اس کے پاس اس کی قوم

❶ [الزخرف:۷،٦]
❷ [یس:۳۰]
❸ [ھود:۳۸،۳۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سردار گزرتے اس سے مذاق کرتے۔ وہ کہتا اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تمہارا مذاق اڑاتے ہیں جیسے تم مذاق اڑاتے ہو۔ پس تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کافر سرداروں کی بات نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

{فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ أَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِيْنَ ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ} ۔ ❶

''اس کی قوم کے کافر سرداروں نے صاف کہہ دیا کہ یہ تو تم جیسا ہی انسان ہے، یہ تم پر فضیلت اور بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اگر اللہ ہی کو منظور ہوتا تو کسی فرشتے کو اتارتا ہم نے تو اسے اپنے اگلے باپ دادوں کے زمانے میں سنا ہی نہیں۔ یقیناً اس شخص کو جنون ہے، پس تم اسے ایک وقت مقرر تک ڈھیل دو۔''

ہود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے ہود علیہ السلام کو قوم عاد کی طرف بھیجا۔ ہود علیہ السلام نے دعوت دی تو قوم نے ان کا مذاق اڑایا اور کہا:

{قَالُوْٓا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ} ۔ ❷

''انہوں نے کہا کہ کیا ہمارے پاس اس واسطے آئے ہو کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جس کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ان کو چھوڑ

❶ [المؤمنون: ۲۴، ۲۵]
❷ [الاعراف: ۷۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں پس ہم کو جس عذاب کی دھمکی دیتے ہو اس کو ہمارے پاس منگوا دو اگر تم سچے ہو۔''

اللہ تعالیٰ دوسری جگہ فرماتے ہیں:

{قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ إِنْ نَّقُوْلُ إِلَّا اعْتَرٰكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ}۔ ❶

''انہوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی دلیل تو لایا نہیں اور ہم صرف تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔ بلکہ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کے بڑے جھپٹے میں آ گیا ہے۔''

صالح علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے صالح علیہ السلام کو قوم ثمود کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔ قوم نے آپ علیہ السلام کو یہ جواب دیا:

{قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُوْنَ أَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْٓا إِنَّا بِمَآ أُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۔ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا إِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ فَعَقَرُوْا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ}۔ ❷

''ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ

❶ [ھود:۵۳،۵۴]

❷ [الاعراف:۷۵۔۷۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا، کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے۔ وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ تم جس بات پر یقین لائے ہوئے ہو، ہم تو اس کے منکر ہیں۔ پس انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح! جس کی آپ ہم کو دھمکی دیتے تھے اس کو منگوایئے اگر آپ پیغمبر ہیں۔''

لوط علیہ السلام

اللہ تعالی نے لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ آپ علیہ السلام نے انہیں لواطت کی برائی اور عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آنے سے منع کیا تو انہوں نے جواب دیا:

{وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ}۔ ❶

''اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا بجز اس کے آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔''

سورہ نمل میں اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ}۔ ❷

''قوم کا جواب بجز اس کہنے کے اور کچھ نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے

❶ [الاعراف:۸۲]
❷ [سورۃ النمل:۵۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہر سے نکال دو، یہ تو بڑے پاکباز بن رہے ہیں۔''

شعیب علیہ السلام

شعیب علیہ السلام کی قوم تمسخر اور استہزاء کو ہتھیار بنا کر آپ علیہ السلام کے مدمقابل کھڑی رہی۔ آپ علیہ السلام صبر کرتے رہے اور اللہ سے ثواب کی امید رکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نقل کرتے ہوئے فرمایا:

{قَالُوْا يٰشُعَيْبُ أَصَلٰوتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ أَوْ أَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ أَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ}۔ ❶

''انہوں نے جواب دیا کہ اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں اور ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں اس کا کرنا بھی چھوڑ دیں تو تو بڑا ہی باوقار اور نیک چلن آدمی ہے۔''

وہ یہ بات استہزاء، تنقیص اور مذاق کے طور پر کہتے تھے۔

موسیٰ علیہ السلام

اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے رسوا کن مذاق اور تکلیف دہ تمسخر کا مقابلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ}۔ ❷

''اور (حضرت) موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں

❶ [ھود:۸۷]
❷ [البقرۃ:۶۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے تو انہوں نے کہا کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ آپ نے کہا میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں کہ میں جاہلوں سے ہوجاؤں۔''

محمد رسول اللہ ﷺ

خود ہمارے نبی محمد ﷺ نے ایسے ایسے استہزاء وتمسخر کا سامنا کیا جنہیں ملاحظہ کرکے دل غم کے مارے پھٹنے لگتا ہے۔مکی دور میں مشرکین عرب کے قبائل کے مذاقوں کا سامنا کیا اور مدنی دور میں منافقین اور یہود کے استہزاء وتمسخر کا سامنا کیا۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{وَ إِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِن يَّتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا هُزُوًا ط أَ هٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ}۔ ❶

''اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کرتا ہے حالانکہ وہ خود ہی رحمٰن کی یاد کے منکر ہیں۔''

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں شرک سے منع کیا تو انہوں نے آپ ﷺ سے مذاق کیا۔مشرکین ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو گالیاں دیتے رہے ہیں۔جب انبیاء مشرکین کو توحید کی دعوت دیتے تو وہ انبیائ علیہم السلام کو بیوقوف، گمراہ اور پاگل کہتے۔اس کا سبب یہ تھا کہ ان کے دلوں میں شرک کی عظمت تھی۔اور ان کی مانند وہ شخص بھی ہے جس میں مشرکین کی مشابہت پائی جاتی ہو تو اسے جب کوئی داعی توحید کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھی آگے سے مذاق کرتا ہے کیونکہ اس کے

❶ [الانبیاء:۳۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزدیک شرک کی قدروعظمت ہے۔ ❶

اللہ تعالیٰ انہی کے متعلق فرماتے ہیں:

{وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۔ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا}۔ ❷

''اور تمہیں جب کبھی دیکھتے ہیں تو تم سے مسخر پن کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے (وہ تو کہتے ہیں) اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) اُن سے (پھیر دیتا) اور یہ جب عذابوں کو دیکھیں گے تو انہیں صاف معلوم ہو جائے گا کہ پوری طرح راہ سے بھٹکا ہوا کون تھا؟''

ابن اسحاق رحمہ اللہ نے فرمایا:

''قریش بڑے سخت تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو لالچ دیا، انہوں نے آپ ﷺ کی تکذیب کی، آپ ﷺ کو دکھ پہنچایا اور آپ ﷺ پر شاعر، جادوگر، کاہن اور پاگل جیسے بہتان لگائے.....۔

ایک دفعہ آپ ﷺ بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے آپ ﷺ پر طعن وتشنیع کی اور آپ ﷺ کے چہرے پر اس کے آثار نمودار ہوئے پھر دوسری مرتبہ ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے پھر آپ ﷺ پر طعن وتشنیع کی۔ تیسری مرتبہ بھی ایسے ہی ہوا۔ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر ان سے کہا: اے قریش کی

❶ [دقائق التفسیر (۳/۳۳۲)]

❷ [الفرقان: ۴۲، ۴۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت! کیا تم سنتے ہو؟اس ذات کی قسم !جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تحقیق میں تمہارے پاس تمہاری ہلاکت کا حکم لے کر آیا ہوں۔آپ ﷺ کی اس بات کا قوم پر بڑا اثر ہوا اور وہ اس طرح خاموش و چپ چاپ ہو کر بیٹھ گئے گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں۔ ❶

اللہ تعالی نے ان کی طعنہ دینے اور مذاق کرنے والی بری خصلت کو بیان کیا ہے۔اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{وَإِن يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهُ لَمَجْنُوْنٌ}۔ ❷

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔''

آپ ﷺ کی شریعت اور سنت کی دعوت دینے والے لوگ اسی طرح استہزاء و تمسخر کا سامنا کریں گے اور یہ طریقہ قیامت تک باقی رہے گا۔

لہٰذا استہزاء والی رکاوٹ جب بعض مسلمانوں سے ٹکراتی ہے تو بعض کو کمزور کرتی ہے، بعض کو شکست دے کر الگ کر دیتی ہے اور بعض داعیوں کو حق پر کاربند رہنے، اصلاحی منہج پر برقرار رہنے اور باطل کو سیدھا کرنے میں بڑھا دیتی ہے۔اُمّت کو حق پر کاربند رہنے والے مسلمانوں کی ضرورت ہے اور یہی داعی اللہ کے سچے دین کی دعوت کے لئے زادِ راہ ہیں۔مسلمان داعی انبیاء و رسل علیہم السلام کی باتوں کو سنتا ہے تو اس کا یقین مزید بڑھ جاتا ہے کہ وہ انبیا علیہم السلام کے ترکہ کا وارث ہے۔اور انبیاء کرام علیہم السلام نے کیا ترکہ چھوڑا ہے؟ نیکی و توحید کی دعوت دینا، امر بالمعروف والنہی عن المنکر کی ذمہ داری

❶ [السیرۃ لابن ھشام ۱/۳۲۷ ط ۲۰۰۰ م بیروت]
❷ [القلم:۵۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنبھالنا اور زمین سے فساد کو ختم کرنا وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ سچا مخلص مسلمان داعی اِس استہزاء کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اگرچہ اس کی طبیعت کو ناگوار گزرے۔ کیونکہ یہ ایک ایسی تکلیف ہے جو دعوت کے راستے میں آتی ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

مذاق اڑانے کی مختلف شکلیں اور صورتیں کیا ہیں؟

استہزاء وتمسخر کرنے والے لوگوں کے مذاق واستہزاء کرنے کی شکلیں مختلف ہیں۔کبھی زبانوں کے ساتھ استہزاء کریں گے اور یہ قدیم وجدید دور میں اکثر ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔کبھی آنکھ کے اشارہ سے استہزاء کریں گے اور کبھی ہاتھ کی حرکتوں سے استہزاء کریں گے۔

استہزاء کی شکلیں وصورتیں زیادہ ہونے کی وجہ سے میں نے اس باب کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

۱۔ پہلا حصہ: اللہ تعالی کے ساتھ مذاق

۲۔ دوسرا حصہ: رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مذاق

۳۔ تیسرا حصہ: اسلام کے شعائر اور رسول اللہ ﷺ کی سنتوں سے مذاق

۴۔ چوتھا حصہ: مومنوں سے مذاق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا حصہ

اللہ تعالیٰ سے مذاق

دین کی یہ بالکل واضح اور سمجھ میں آنے والی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک، تنہا، اکیلا اور بے پرواہ ہے۔ وہ کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اول سے ہے جس کی کوئی ابتداء نہیں اور آخر تک رہے گا جس کی کوئی انتہا نہیں۔ وہ طاقتور، زبردست، جابر، سب سے بڑا اور بلند تر ہے۔ زمین و آسمان میں کوئی چیز اسے عاجز نہیں کر سکتی، وہ کمال و جلال والی نرالی صفات کا مالک ہے۔

{لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ط وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ} ❶

''اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔''

کافر لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنی چاہئے تھی۔ اُن کا قبیح ترین کفر اللہ کے ساتھ استہزاء و تمسخر ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک

۱۔ بے دین مادہ پرست لوگ کہتے ہیں:

''کوئی اللہ نہیں ہے، کائنات مادہ ہے، طبیعت بغیر سوچے سمجھے کام کرتی ہے۔ اور مخلوق پر طبیعت کی قدرت کی کوئی حد نہیں۔''

❶ [الشوري:۱۱]

❷ [مذاهب معاصرة لاستاذ محمد قطب]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر مادہ پرست بے دین ایسے ہی خود ساختہ نظریاتی راگ الاپتا ہے۔

۲۔ ایک چھوٹا سا گروہ جس کی پرورش بے دینی اور مادہ پرست سوچ پر ہوئی ہے وہ فضول باتیں سناتا ہے اور انہیں آزادی کا نام دیتا ہے۔ وہ امت مسلمہ کے اعمالِ خیر پر سرکشی کرنا چاہتا ہے حتی کہ اس نے اللہ کا مذاق اڑایا ہے اس نے بڑی بے حیائی سے ایسی باتیں کہی ہے جو پہلے کسی قوم نے وہ باتیں نہیں کہی تھی۔ جب آپ ان کی تحریر پڑھیں گے تو اس میں ایسا واضح کفر دیکھیں گے کہ جس سے جسم کانپ اٹھتا ہے اور دل پھٹ جاتا ہے۔ اس کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں:

⊙ ان کے لیڈروں میں سے ایک لیڈر عبدالعزیز مقالح کہتا ہے:

''اللہ تعالی راکھ بن گیا ہے، جلادوں کے ہاتھوں میں مرعوب اور خاموش ہو گیا ہے، وہ ایسا کھیت بن گیا ہے جو رزق اُگاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پرانا بیج ہے۔'' ❶

۳۔ عبدالوہاب بیاتی کہتا ہے:

''اللہ تعالی میرے شہر میں ہے۔ یہود اسے فروخت کر رہے ہیں، اللہ میرے شہر میں دھتکارا ہوا پھر رہا ہے۔ جھگڑالو لوگ چاہتے ہیں کہ وہ ان کا مزدور بن جائے لیکن وہ پاگل پن بیماری میں مبتلا ہے.....'' ❷

کیا آپ نے اس سے بڑھ کر کفریہ کلمات اور مذاق و تمسخر سنا ہے؟ اور جو یہ ظالم، مجرم اور خبیث لوگ کہتے ہیں اس سے اللہ تعالی بہت زیادہ بلند و پاکدامن ہے پھر اس زندیق کا نام کیا ہے؟ عبدالوہاب!!!

۴۔ شاعر نزار قبانی ایک قصیدہ میں یہ عنوان ''اللہ تعالی کے ازدواجی رشتہ دار'' قائم

❶ [المجلة العربية عدد شعبان ۱۴۰۵]

❷ [ديوانه كلمات لا يموت ص ۵۲۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے کہتا ہے:

''کیا لوبیے، چنے اور ترکاریوں کا مہنگا ہونا اللہ کے کاموں سے ایک کام ہے؟!!'' ❶

''اے میرے اللہ! اگر تو رب ہے تو ہمیں عشق کرنے کی کھلی چھٹی دے دے۔'' ❷

۵۔ کیمونسٹ محمود درویش کہتا ہے:

''اے آنکھ تو سو جا، اللہ تعالی کی بھی آنکھ لوگوں اور پرندوں و چرندوں سے سو جاتی ہے۔'' ❸

۶۔ ان کا بڑا لیڈر ''بدر شاکر'' کہتا ہے:

ہم سب مُردے ہیں۔ میں، محمد ﷺ اور اللہ ۔۔۔

ہماری قبریں کھودی ہوئی ہیں جن پر مینار بنا ہوا تھا اب وہ ملبہ بن چکی ہیں۔۔۔

پھر ان قبروں پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام لکھ دیتا ہے۔ ❹

پھر وہ کہتا ہے:

''اللہ تعالی ہماری بستی میں اس وقت تک زندہ ہے جب تک ہم اسے قتل نہیں کر دیتے یا پھر جب تک اپنی بھوک سے کسی دن اسے کھا نہیں لیتے۔'' ❺

---

❶ [مجلة الناقد العدد ۱۳ سنة ۱۹۸۹م]

❷ [الاعمال الشعرية الكاملة ۲/۶۵]

❸ [ديوانه ص ۲۴]

❹ [ديوانه ص ۳۹۵]

❺ [ديوانه ص ۳۹۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اس کفر اور نقص سے بلند تر اور پاک تر ہے!!!

۷۔ ابوحمزہ خراسانی صوفی نے کہا:

''یقیناً بہت سے لوگوں کے ساتھ جنت میں فریب کیا جائے گا چنانچہ کہا جائے گا:

{كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ} ❶

''خوشی سے کھاؤ اور پیو یہ تمہارے گذشتہ اعمال کا نتیجہ ہے۔''

ابوحمزہ نے کہا:

''اہل بہشت کو اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے میں لگا کر اپنے آپ سے دوسری جانب مشغول کر دیا اس سے بڑھ کو کوئی مکر و فریب اور اس سے بڑی کوئی حسرت نہ ہوگی۔'' ❷

۸۔ بلھے شاہ نے کہا:

آپے کڑیاں آپے منگر آپے بنیائیں ماپے
آپے مریں، تے آپے جیویں آپ کریں سیاپے ❸

مزید کہا:

آپے آہو، آپے چیتا، آپے ہارن دھایا
آپے صاحب آپے بردا آپ مل وکایا
مولا آدمی بن گیا
بازی گر کیہ کھیڈے مینوں پتلی وانگ نچایا ❹

❶ [الحاقة: ۲۴]
❷ [تلبیس ابلیس مترجم ص ۴۶۹۔۴۷۲]
❸ [اللہ موجود نہیں۔۔۔؟ ص ۳۵]
❹ [اللہ موجود نہیں۔۔۔؟ ص ۵۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ نصرت فتح علی خان نے کہا:

دانوں کی مالا لیکر صنم خانے میں کون؟
اور اے اللہ تو اگر دانے میں ملتا ہے تو ہر دانے میں کون؟
اور اگر تو بستی میں رہتا ہے تو ویرانے میں کون؟
اور اگر تو شمع میں جلتا ہے تو پروانے میں کون؟
اور تو اگر ساقی بنا بیٹھا تو پیمانے میں کون؟
اور تو اگر کعبہ میں رہتا ہے تو بت خانے میں کون؟
میں کیا جانوں رام تیرا گورکھ دھندا
اے رام میں کیا جانوں ❶

جو لوگ وحدۃ الوجود کا عقیدہ رکھتے ہیں وہ سب سے بڑھ کر اللہ سے استہزاء کرنے والے ہیں۔ان کی منطق تھوڑی سی آگے بڑھائیں تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قاتل اور مقتول دونوں اللہ ہیں یعنی اللہ خود ہی قتل کرنے والا ہے اور خود ہی قتل ہونے والا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک

مرد کسی عورت سے فعل شنیع کرے تو اللہ اللہ سے فعل شنیع کر رہا ہے۔نعوذ باللہ

شیر کسی بکری کو پھاڑ کر کھا جائے تو کھانے والا بھی اللہ اور کھائی جانے والی بکری بھی اللہ ہے۔نعوذ باللہ

بتوں،مندروں،کلیساؤں،گرجوں میں اللہ ہے۔نعوذ باللہ

سور،کتے،بلی اور چوہے وغیرہ میں اللہ ہے۔نعوذ باللہ سب سے بڑی شان جسے اپنی پاکی صفت بڑی ہی محبوب ہے کیا وہ کتے ،سور جیسے نجس ترین درندوں سے ایسی نسبت قائم کرے گا؟

---

❶ [اللہ موجود نہیں۔۔۔؟ص ۷۰،۷۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم ایسے عقیدے سے اللہ کی پناہ پکڑتے ہیں۔اللہ تعالی ان سب چیزوں سے بہت بلند، پاک، قدوس اور عرش پر مستوی ہے۔

بلھے شاہ کے اشعار، نصرت فتح علی خان کی قوالیاں اور دوسرے صوفیاء کی باتیں وحدۃ الوجود عقیدے کی دعوت دیتی ہیں۔لیکن ہمارے بھولے بھالے مسلمان ان اشعاروں پر عش عش کرتے جھومتے ہیں۔افسوس ہے ان کی حالت پر۔انہوں نے اللہ تعالی کی قدر کو نہیں پہچانا جس طرح اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا۔

۱۰۔ اسی طرح اگر ایک آدمی کسی انسان کی شکل وصورت سے مذاق کرتا ہے۔مثلاً کہتا ہے: اپنا چہرا دیکھو جیسے گدھے کا ہوتا ہے یا تیرے چہرے پر تو کتے نے پیشاب کیا ہوا ہے یا او کتے کے مونہہ والے! وغیرہ وغیرہ۔حقیقت میں یہ اللہ سے بدترین استہزاء ہے کیونکہ انسان کی شکل بنانے والا صرف اللہ ہی ہے۔اللہ تعالی جس طرح چاہتا ہے شکل بناتا ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{يَٰٓأَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۔ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۔ فِيٓ أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ}۔ ❶

''اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکایا؟ جس (رب نے) تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا اور پھر درست اور برابر بنایا۔جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔''

دوسری جگہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ}۔ ❷

❶[الانفطار:۶۔۸] ❷[آل عمران:۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں جس طرح کی چاہتا ہے بناتا ہے
اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی غالب زبردست حکمت والا ہے۔''

اللہ تعالی نے جو بھی شکل بنائی اچھی بنائی ہے۔اللہ تعالی نے فرمایا:

{ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ...}۔ ❶

''اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو
چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت اچھی بنائیں.....۔''

دوسری جگہ اللہ تعالی نے فرمایا:

{لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ}۔ ❷

''یقینا ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔''

یہ بہت زیادہ مواد سے تھوڑا سا بیان کیا ہے۔ بے دین اور بیوقوف جن باتوں کے ساتھ چیختے چلاتے اور بکواس کرتے ہیں وہ باتیں تو بہت زیادہ ہیں لیکن ان باتوں کے باوجود لوگ ان کی بڑائی بیان کرتے ہیں، ان کی تعریف کرتے ہیں۔

رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے:

{وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ}۔ ❸

''اور تم میں سے جو بھی ان سے دوستی لگائے گا پس بے شک وہ انہی میں
سے ہے۔''

❶ [المؤمن:٦٤]
❷ [التین:٤]
❸ [المائدۃ:٥١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حصہ

رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مذاق

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ محمد کا رتبہ بہت بلند کیا ہے اور آپ کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور مسائل میں آپ ﷺ کو حاکم بنایا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا} ۔ ❶

''رسول تمہیں جو دے تم اسے لے لو اور جس سے تمہیں روک دے تم اس سے رک جاؤ۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا} ۔ ❷

''اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول اللہ ﷺ کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز پر اختلاف

❶ [الحشر:۷]

❷ [النساء:۵۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو تو اسے لوٹاؤ ،اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف ،اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا}۔ ❶

''سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں۔''

یہ نبی کریم ﷺ کا مقام ہے آپ کی طرف آنکھ سے اشارہ کرنا اور مذاق کرنا حرام ہے۔جس نے ایسا کیا تحقیق وہ کافر ہو گیا اور دین اسلام سے خارج ہو گیا۔

نبی ﷺ سے مذاق کی چند صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ غزوہ تبوک میں مسلمانوں کو تھکاوٹ، بھوک، پیاس اور بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، استہزاء کرنے والوں نے رسول اللہ ﷺ سے مذاق کیا تو سات آسمانوں کے اوپر سے وحی اتری، اس نے مذاق کرنے والوں کے کافر ہونے کا اعلان کر دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ قُلْ أَ بِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ

❶ [النساء:٦٥]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ}۔
[التوبة:٦٦،٦٥]

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں گپ شپ اور کھیل رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ہی تم ہنسی مذاق کرتے ہو۔تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔''

اس کے شانِ نزول کے بارے میں محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ وغیرہ فرماتے ہیں:

قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ مَا أَرٰى قُرَّآءَ نَا هٰؤُلَاءِ اِلَّا اَرْغَبَنَا بُطُوْنًا وَ اَكْذَبَنَا أَلْسِنَةً وَاَجْبَنَنَا عَنِ اللِّقَاءِ فَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لَقَدِ ارْتَحَلَ وَرَكِبَ نَاقَتَهُ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ فَقَالَ أَبِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ ـ ـ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ وَاِنَّ رِجْلَيْهِ لَتَنْسِفَانِ الْحِجَارَةَ وَ مَا يَلْتَفِتُ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِنَسْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ۔[1]

''ایک منافق نے کہا: میں نے ان اپنے قراء (یعنی قرآن کے حافظ) کی طرح پیٹ کی زیادہ فکر کرنے والے، زبانوں کے زیادہ جھوٹے، جنگ کر نے سے زیادہ بزدل کسی کو نہیں دیکھا۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی

[1] [تفسير الطبري ١٠/١٧٣، تفسير ابن كثير ٢/٤٠٤، اسباب النزول للواحدي ص ٢٥٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ ﷺ کوچ کر چکے تھے اور اپنی اونٹنی پر سوار ہو چکے تھے۔ اس منافق نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم صرف گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

{أَبِاللهِ . . .} ۔ ''کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو تم عذر نہ کرو تحقیق تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔''

اور بے شک اس کے دونوں پاؤں پتھروں سے زخمی ہو رہے تھے۔ آپ ﷺ اس کی طرف پلٹ کر نہیں دیکھتے تھے۔ اور وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی لگام کے ساتھ لٹکا ہوا تھا۔''

قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ نَاسٌ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ إِذْ قَالُوْا أَ يَرْجُوْ هٰذَا الرَّجُلُ أَنْ يَّفْتَحَ قُصُوْرَ الشَّامِ وَحُصُوْنَهَا هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لَهُ ذٰلِكَ فَأَطْلَعَ اللهُ نَبِيَّهُ صلى الله عليه وسلم عَلٰى مَا قَالُوْا فَقَالَ احْبِسُوْا عَلَيَّ الرَّكْبَ فَأَتَاهُمْ فَقَالَ قُلْتُمْ كَذَا وَ كَذَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ فَأَنْزَلَ اللهُ هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ۔[1]

''غزوہ تبوک میں نبی ﷺ کے آگے کچھ منافقین لوگ چل رہے تھے۔

[1] [تفسير الطبري ١٠/١٧٢، تفسير ابن كثير ٢/٤٠٤، اسباب النزول للواحدي ص ٢٥٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کہا: یہ آدمی (محمد ﷺ) سمجھتا ہے کہ شام (روم) کے محل اور ان کے قلعوں کو فتح کر لے گا یہ اس کے لئے بہت دور کی بات ہے یہ بہت دور کی بات ہے یعنی یہ کبھی نہیں ہوسکتا۔ جو کچھ انہوں نے کہا اس کی اطلاع اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کو دے دی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان سواروں کو میرے لئے روکو'' پھر آپ ﷺ ان کے پاس آئے اور فرمایا: '' کیا تم نے اس طرح اور اس طرح کہا ہے۔'' انہوں نے کہا: یارسول اللہ! نہیں ہم صرف گپ شپ اور ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کردی {وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ}''۔

ابن اسحاق رحمہ اللہ نے فرمایا:

''تبوک جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منافقوں کا ایک گروہ بھی تھا ودیعہ بن ثابت، بنو امیہ بن زید، بنی عمرو بن عوف کا بھائی، اشجع قبیلہ کا ایک آدمی (بنی سلمہ کا حلیف) اسے مخشن بن حمیر کہا جاتا تھا' شامل تھے۔ یہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ نصرانیوں کی لڑائی کو عربوں کی آپس کی لڑائی جیسی سمجھنا سخت خطرناک غلطی ہے اچھا ہے انہیں وہاں پٹنے دو پھر ہم بھی یہاں ان کی درگت بنائیں گے۔ ان پر ان کے دوسرے سردار فحش نے کہا بھئی ان باتوں کو چھوڑو ورنہ یہ ذکر پھر قرآن میں آئے گا۔ کوڑے کھا لینا ہمارے نزدیک تو اس رسوائی سے بہتر ہے۔ آگے آگے یہ لوگ یہ تذکرے کرتے جا ہی رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار سے فرمایا جانا ذرا دیکھنا یہ لوگ جل گئے ان سے پوچھ تو کہ یہ کیا ذکر کر رہے تھے؟ اگر یہ انکار کریں تو تو کہنا کہ تم یہ باتیں کر رہے تھے۔ حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمار نے جا کر ان سے یہ کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عذر معذرت کرنے لگے کہ حضور ہنسی ہنسی میں ہمارے منہ سے ایسی بات نکل گئی، ودیعہ نے تو یہ کہا لیکن فخش بن حمیر نے کہا یا رسول اللہ آپ میرا اور میرے باپ کا نام ملاحظہ فرمائیے پس اس وجہ سے یہ لغو حرکت اور حماقت مجھ سے سرزد ہوئی معاف فرمایا جاؤں۔ پس اس سے جناب باری نے درگذر فرما لیا اور اس آیت میں اسی سے درگذر فرمانے کا ذکر بھی ہوا ہے اس کے بعد اس نے اپنا نام بدل لیا عبدالرحمن رکھا سچا مسلمان بن گیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ مجھے اپنی راہ میں شہید کرنا کہ یہ دھبہ دھل جائے چنانچہ یمامہ والے دن یہ بزرگ شہد کر دیئے گئے اور ان کی نعش بھی نہ ملی رضی اللہ عنہ۔ ❶

۲۔ غزوہ تبوک کے راستے میں جب آپ ﷺ کی سواری گم ہوگئی تو آپ ﷺ سے مذاق کیا گیا۔

زید بن صلیت منافق نے کہا: کیا محمد ﷺ اپنے آپ کو نبی نہیں سمجھتا؟ اور تمہیں آسمان کی خبر دیتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اس کی اونٹنی کہاں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اس طرح اس طرح کہتا ہے اور اس کی بات ذکر فرمائی۔ اللہ کی قسم! میں اتنا ہی جانتا ہوں جتنا اللہ تعالیٰ نے مجھے سکھایا ہے۔ اللہ نے مجھے میری سواری کے متعلق بتا دیا ہے اور وہ فلاں وادی میں اور فلاں گھاٹی میں ہے اور ایک درخت کے ساتھ اس کی لگام پھنس گئی ہے۔ تم جاؤ اور اسے میرے پاس لاؤ۔ صحابہ گئے اور اونٹنی کو آپ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ ❷

❶ [السیرۃ النبویۃ لابن ھشام ۴/۱۶۸۔ تفسیر ابن کثیر ۲/۴۰۵]

❷ [رجال الاسناد ثقات] [السیرۃ لابن ھشام ۴/۱۶۶۔ زاد المعاد ۳/۵۳۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجودہ دور میں بھی رسول اللہ ﷺ کو ایسے بے دین کفریہ کلمات کے ساتھ مذاق کیا جاتا ہے اور بعض مسلمان بھی اُن کفریہ افکار کا شکار ہو گئے ہیں جو مشرقی و مغربی کفریہ مذاہب سے درآمد ہوئے ہیں۔ بیشک یہ لوگ ہماری نسلوں سے ہیں اور ہمارے جیسے ان کے نام ہیں اور یہ اللہ کے اصلی دشمنوں سے بھی زیادہ ہمارے دین کے لئے خطرناک ہیں۔محمد جبر حربی ایک چھوٹا سا شاعر ہے جو وہ کہہ رہا ہے وہ برا ہی کہہ رہا ہے:

''ہماری زمین برباد ہو رہی ہے وجہ یہ ہے کہ رات نے زمین کے کناروں تک گشت کیا ہے اور ہاشمی (نبی اکرم ﷺ) نے اس پر تاریکی کے پردے ڈالے ہوئے ہیں۔'' ❶

کیا محمد بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ کی سرزمین کے علاوہ کسی اور زمین کو جانتا ہے؟ وہ ہاشمی (ﷺ) جس کے ساتھ اللہ تعالی نے اس امت کو جاہلیت سے نکال کر اسلام کی طرف لائے۔ پھر یہ کمینہ بیوقوف جرأت کے ساتھ ہمارے دین کو تاریکی وظلمت کہتا ہے؟!

۴۔ رسول اللہ ﷺ سے مذاق کی ایک صورت وہ ہے جسے صلاح جاہین نے تصویر بنا کر پیش کیا ہے۔ جریدۃ الاھرام میں ایک مذاقیہ تصویر بنائی ہے اس میں ایک دیہاتی کا نام لکھا ہے۔ وہ اس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کرتا ہے آپ ﷺ گدھے پر سوار ہیں اور تصویر کی زمین پر ایک مرغا اور نو مرغیاں ہیں اور اس پر عنوان ہے: محمد ﷺ ضعیف العقل ہے جس نے نو عورتوں کو جائز کر رکھا ہے۔نعوذ باللہ

یہ رسول اللہ ﷺ پر سب سے قبیح ترین استہزاء وٹھٹھا ہے۔

۵۔ رسول اللہ ﷺ کی سنت سے مذاق کی ایک مثال یہ ہے جس سے محمد غزالی نے

❶ [مجلۃ الیمامۃ عدد ۸۸۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذاق کیا ہے۔ وہ نبی ﷺ کی حدیث((لَنْ يُفْلِحَ الْقَوْمُ وَلَّوْا اَمْرَ هُمْ اِمْرَاَةً))''وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوگی جس نے اپنے معاملات کا حاکم عورت کو بنایا۔'' حدیث لکھ کر مذاق کرتا ہے، کہتا ہے: دیکھو! بلقیس، وکٹوریا، اندرا گاندھی جولڈا مائیر تو اپنی قوموں کی حکمرانی کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ ❶

حالانکہ یہ صحیح بخاری کی حدیث ہے۔

۶۔ رسول اللہ ﷺ سے مذاق کی ایک صورت یہ ہے کہ ان لوگوں سے مذاق کیا جائے جنہوں نے اس دین کا بیڑا اُٹھایا اور ہم تک دین کو پہنچایا۔ ایک بھولا بھالا بیوقوف ماڈرن شخص مذاق کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''مجھ کو حدیث بیان کی محبط بن محبط نے جاہل سے۔''!! ❷

اس کا بیوقوف ساتھی کہتا ہے:

''مجھ کو حدیث بیان کی امام نے صالح عبد الحی سے اس نے سید بن درویش سے اس نے اپنے باپ سے اس نے دادا سے۔'' ❸

اللہ کے دین کے حاملین جو سند کے رجال ہیں ان سے استہزاء کرنے کی انتہائی جرأت کی ہے۔ یہ اِس امت کی انوکھی اور فخریہ خوبی ہے، زمین میں کوئی قوم یہ طاقت نہیں رکھتی کہ وہ علم الروایۃ اور سند کے رجال میں ثقہ وغیر ثقہ کی کانٹ چھانٹ جیسی مثال بیان کر سکے۔ افسوس! یہ عمدہ خوبی بے دین وفضولیات کے پردھانوں کے نزدیک مذاق بنی ہوئی ہے۔

۷۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پتلی پنڈلیوں والے تھے وہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے لئے پیلو کی مسواک تلاش کرنے کے لئے نکلے (اور آندھی چلنا شروع ہوگئی) تو وہ

❶ [السنة النبوية ص ۵۱، ۵۰]
❷ [الحداثة للقرني ص ۱۳۸]
❸ [الحداثة اللقرني ص ۷۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آندھی کی تیزی کی وجہ سے اپنی پتلی پنڈلیوں کی وجہ سے کھڑا نہیں ہو پا رہے تھے بلکہ آندھی کے ساتھ دھکیلے جا رہے تھے اس وجہ سے قوم ان پر ہنسی نبی اکرم ﷺ نے یہ ماجرا دیکھ کر فرمایا:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَهُمَا اَثْقَلُ فِی الْمِیْزَانِ مِنْ اَحَدٍ ۔[1]

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک وہ دونوں ترازو میں (تمہاری) ہر ایک سے بھاری ہیں۔''

[1] [فضائل الصحابة للامام احمد ۲/۸۴۳ وقال محققه [اسناده حسن] والمسند ۱/۴۲۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا حصہ

اسلام کے شعائر اور رسول اللہ ﷺ کی سنتوں سے مذاق کی صورتیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ أُنْذِرُوْا هُزُوًا}۔ ❶

" کافر لوگ باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں اور (چاہتے ہیں) کہ اس سے حق کو لڑکھڑا دیں، انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ڈرایا جائے اس کو مذاق بنا ڈالا ہے۔"

علماء اسلام کا مؤقف ہے کہ اللہ کی آیات اور اس کی شریعت کے ساتھ استہزاء کرنا تکذیب کی سب سے بڑی قسم ہے۔ ❷

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۔ وَإِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۔ وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ}۔ ❸

❶[الکھف: ۵۶] ❷[تفسیر ابن کثیر ۳/۹۲]

❸[الصافات: ۱۲۔۱۴]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بلکہ تو تعجب کر رہا ہے اور یہ مسخرا پن کر رہے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے یہ نہیں مانتے۔ اور جب کسی معجزے کو دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔''

بس ایک ہی حقیقت ہے جسے ہم بیان کر رہے ہیں وہ حقیقت اللہ کے دین، اس کی شریعت اور نبی اکرم ﷺ کی سنت سے رسوا کن استہزاء اور تکلیف دہ تمسخر ہے۔ اور یہ چیزیں ہر عقل مند کے سامنے بالکل واضح ہیں۔ اللہ کے دین کے خلاف اور دین کو ختم کرنے کی بدشکل صورتوں کی مثالیں درج ذیل ہیں:

۱۔اہل سنت والجماعت کے عقیدہ کے بعض مسائل سے مذاق

ہمارے اللہ تعالیٰ کی ایسی صفات ہیں جو بالکل ثابت شدہ ہیں جیسے عرش پر مستوی ہونا، آسمان کی طرف اترنا، غصے ہونا، راضی ہونا، دو ہاتھوں کا ہونا وغیرہ۔ بدعتی جو اہل سنت کے منہج سے ہٹ چکا ہے وہ اہل سنت کا مذاق اس وجہ سے اڑاتا ہے کہ اہل سنت اللہ تعالیٰ کی صفات کو ویسے ہی مانتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہیں۔ تأویل کرنے والا استہزاء و تمسخر کی وجہ سے سخت گناہ گار ہے اور تأویل کرنے والے اپنی اس بری حرکت کی وجہ سے ایسے ہی ہے جیسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اصلاح کر رہا ہے، وگرنہ حدیثِ نزول کے ردّ کرنے کا کیا معنی ہے؟ وہ حدیث تو متواتر ہے، پھر تجھے ایسے شخص بھی ملیں گے جو مخلوق کی صفات کو اللہ کی صفات پر قیاس کرتے ہیں۔ ہمارا رب اس سے بہت زیادہ پاک اور بلند ہے!!!

۲۔اسلامی شریعت کے نفاذ سے مذاق

اسلامی شریعت کے نفاذ سے استہزاء کرنا اور اور اس میں عیب نکالنا کہ یہ تو رجعت پسند اور اصولیوں کی شریعت ہے، اس میں درندگی ہے، کیسے چور کا ہاتھ کاٹا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے اور کیسے شادی شدہ زانی کو رجم کیا جاتا ہے!!!

اس بارے شیخ عبدالرحمن الدوسری فرماتے ہیں:

''ایسی باتیں کرنے والا اللہ تعالیٰ کی ذات میں طعن کر رہا ہے اور اس کے ناموں میں کفر رہا ہے اور اپنے منصوبوں اور آراء کو اللہ کے حکم اور اللہ کی مراد پر فوقیت دے رہا ہے۔ ان کی باتوں سے اللہ کے علم کا انکار لازم آتا ہے حالانکہ وہ تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ورحمت کو بدنام وعیب دار کر رہا ہے۔ انہوں نے اللہ کو علیم (خوب جاننے والا) نہیں مانا جو کہ ہر دور میں لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔ اور نہ ہی انہوں نے اللہ کو حکیم مانا ہے جو لوگوں کے لئے ایسی شریعت بناتا ہے جو ان کے احوال کی اصلاح کرتی ہے، بلکہ اِس دور میں منافقین کے ورثاء نے سرکشی کی ہے۔ ان کی سوچ یہ ہے کہ اللہ کی شریعت میں سختی ہے اور یہ شریعت انسانیت کے لئے مناسب نہیں ہے!! ان کی یہ بات اس چیز کا تقاضا کرتی ہے کہ اللہ تعالی رحیم نہیں ہے کیونکہ (ان کی سوچ کے مطابق) اللہ کی شریعت میں سختی و بے عقلی ہے اور حکمت ورحمت نہیں ہے۔ وہ یقینا نفاق کی قبیح ترین منزلوں میں انتہائی نیچے درجے تک اوندھے گر گئے ہیں۔'' ❶

شریعت کے نفاذ سے خوف زدہ ہونا، حواس باختہ ہونا اور امت مسلمہ کی بھلائی نہ چاہنے والے سیکولرز کا شریعت اسلامیہ سے استہزاء وتمسخر کرنے سے ہمیں قریش کی وہ بات یاد آجاتی ہیں جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کے جواب میں کہی تھی:

{وَقَالُوٓا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا} ❷

❶ [صفوة الاثار والمفاهيم ۲/۲۲]

❷ [القصص:۵۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کہنے لگے اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر ہدایت کے تابعدار بن جائیں تو ہم تو اپنے ملک سے اچک لیے جائیں گے۔''

آج کے سیکولرز کی منطق اللہ کی شریعت سے متصادم ہے اور ان کی یہ منطق فرعون کی منطق جیسی ہے۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے لائے ہوئے دین سے اپنی قوم کو ڈراتے ہوئے کہا تھا:

{إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمۡ أَوۡ أَن يُظۡهِرَ فِي ٱلۡأَرۡضِ ٱلۡفَسَادَ}۔ ❶

''مجھے تو ڈر ہے کہ یہ کہیں تمہارا دین نہ بدل ڈالے یا ملک میں کوئی (بہت بڑا) فساد برپا نہ کر دے۔''

یہی منطق ہر دور اور ہر شہر میں اللہ کے باغیوں اور دین سے عناد رکھنے والوں کی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{أَتَوَاصَوۡاْ بِهِۦۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ طَاغُونَ}۔ ❷

''کیا یہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں بلکہ وہ سرکش قوم ہے۔''

۳۔ اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں سے مذاق

شریعت کے نفاذ کا مطالبہ اللہ کے دشمنوں کے خوف میں مزید اضافہ کر رہا ہے وہ ایسی تصویریں پھیلا رہے ہیں جس میں اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والے لوگوں سے ٹھٹھا کیا جا رہا ہے۔ اس کی مثال ''رسالہ روز الیوسف'' کی نشر کی ہوئی تصویر ہے۔ اس تصویر میں ایک دین پسند شخص کی تصویر بنائی ہے جس کی لمبی داڑھی ہے، وہ مسجد کے مینار پر اذان دے رہا ہے وہ (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) ''آؤ بھلائی کی طرف''

❶ [غافر:۲۶]

❷ [الذاریات:۵۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بجائے (حَيَّ عَلَى السَّلَاحِ) ''آؤ اسلحہ کی طرف'' کہہ رہا ہے!!!۔

ایک انگریزی ڈائجسٹ نے ایک تصویر شائع کی۔اس میں ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اس کے سامنے سترے کی جگہ کلاشنکوف کھڑی کی ہوئی ہے اور رسالے کا رائیٹر عنوان دیتا ہے کہ یہ آج کا اسلامی کلچر ہے۔

اسی طرح اور چیزوں میں بھی آپ استہزاء وتمسخر پائیں گے اور یہ کافروں اور منافقوں کی بیدار مغز مسلم جوان نسل کے خلاف کھلم کھلی جنگ ہے حالانکہ آج پوری زمین پر بیدار مغز اسلامی جوان نسل کی ضرورت ہے۔اللہ کے لئے ہی حمد وصلوۃ ہے۔

اسی لئے اس بارے میں سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ نے فتوی دیا ہے:

''اسلام یا اسلام کی کسی بھی چیز سے مذاق کرنا کفر اکبر ہے۔جو شخص اسلام اور نماز پر محافظت کی وجہ سے اہل اسلام اور نمازوں کے محافظین سے استہزاء کرتا ہے تو اُسے ایسا ہی سمجھا جائے گا جیسے وہ اسلام سے مذاق کرتا ہے۔لہٰذا اس کے ساتھ ہم نشینی اور ہم رکابت جائز نہیں ہے بلکہ لوگوں کو اس کے ساتھ میل جول اور اس کی صحبت سے پرہیز کرنا اور دوسروں کو روکنے کا فریضہ سرانجام دینا چاہئیے۔اسی طرح وہ شخص جو دین کے مسائل کا استہزاء وتمسخر اڑانے میں مصروف ہے اسے بھی کافر سمجھا جائے گا۔''

۴۔نماز سے مذاق

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ط ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ}۔ ❷

❶ [مجلة الدعوة عدد:۹۷۸]

❷ [المائدة:۵۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ اسے ہنسی کھیل ٹھٹھا پکڑ لیتے ہیں یہ اس واسطے کہ وہ بے عقل قوم ہیں۔''

نماز اور نمازیوں سے کتنے مذاق کرنے والوں کو سنا ہے۔انہی میں سے ایک بیوقوف مذاق کرنے والا کہتا ہے:

اے نمازیو! جب تم جنت میں جاؤ گے تو ہمیں بھی اپنے ساتھ لے جانا!!!

مذاق کرنے والا اور مال کا حریص ولالچی آدمی اپنی دکان ،فیکٹری ،کارخانے وغیرہ میں مسلمان مزدور کی بجائے کافر مزدور کو فوقیت دیتا ہے، پھر وہ اپنی اس بات پر خوش ہوتا ہے کہ اگر ہم مسلمان مزدور کو رکھیں تو وہ ہمیں کام کی بجائے نماز میں مصروف رکھے گا اور ہمارا وقت ضائع کرے گا اور ہمیں نماز پڑھاتا رہے گا!!

نماز میں نبی ﷺ کی ثابت شدہ سنت رفع الیدین سے مذاق کیا جاتا ہے۔اس پر عمل پیرا لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ یہ نماز میں مکھیاں اڑاتے ہیں۔نماز میں انہیں گرمی لگتی ہے اس لئے یہ پنکھا جھلتے ہیں۔

سبحان اللہ! کیا امت کو کتب احادیث میں موجود رفع الیدین کے متعلق لاتعداد صحیح احادیث کی کوئی پرواہ نہیں؟!!

۵۔مسلمان عورت کے پردے سے مذاق

آج استہزاء کی پھیلی ہوئی صورتوں میں سے یہ صورت سب سے زیادہ ہے۔ پردہ اور پردے والی خواتین کے خلاف شدید جنگ بھڑکائی گئی ہے۔اس گندی جنگ کے قائد شہوتوں کی طرف مائل لوگ ہیں اور وہ بھی ہیں جو لوگوں کی عزتوں کو غلام فروشی کے بازار میں بیچتے ہیں۔امینہ سعید کہتی ہے (میں اسے امینہ نہیں سمجھتا):

''مجھے تہذیب والی عورتوں سے تعجب ہے جو مُردوں کا کفن پہنتی ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی کی قید میں ذلیل ہو رہی ہیں۔'' ❶

سیکولر احمد بن عبدالمعطی حجازی کہتا ہے:

''بے شک بے پردگی کی کچھ قباحتیں ہیں لیکن حجاب ونقاب کی قباحتوں سے کم ہیں۔ جو ہمیں حجاب کی دعوت دیتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ اونٹ، گدھوں اور خچروں پر سواری والے دور کی دعوت دیتا ہے۔ یہ انحطاط کے ادوار کی عقلیت ہے۔'' ❷

انہی کا ایک بیوقوف باپردہ طالبات کا نام ''ڈرامہ، نیلام، کالی بھیڑوں کا ریوڑ اور کالی عورتیں'' رکھتا ہے۔ حجاب کے ساتھ عورتوں کے باہر نکلنے کو ''حیران کن ڈرامہ'' کہتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ ''یہ مال بردار ہیں۔'' ❸

امت کی بیٹیوں کو چست لباس پہنا کر اور نیم برہنہ کر کے اسے روشن خیالی کا نام دینا پردے سے قبیح استہزاء ہے۔

پردے کے متعلق یہ کہنا کہ پردہ تو دل کا ہوتا ہے، پردہ تو آنکھوں کا ہوتا ہے جس کا دل صاف ہو اُسے پردے کی کیا ضرورت ہے؟ یہ بھی استہزاء ہے۔

ایسے لوگوں سے میرا ایک سوال ہے۔ کیا نعوذ باللہ نبی ﷺ کی اَزواجِ مطہرات، بیٹیوں اور صحابیات کے دل صاف نہیں تھے؟ ایسی فضول بکواس کرنے والے کی بات کہاں تک پہنچتی ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ حکیم نہیں ہے؟ کیا اس نے پردے کا حکم فضول اُتارا ہے؟

اسی طرح سیکولرز اپنا زہر اگلنے اور مسلمان عورت کے حجاب میں طعن کرنے کے لئے متحرک ہیں ان کی کوشش ہے کہ عورت اپنی پاکدامنی و شرف سے نکل کر انسانی

❶ [الولاء والبراء ص ۴۰۴]
❷ [جریدۃ الاھرام بتاریخ ۱۲/۱۰/۱۴۱۲ھ]
❸ [مجلد الیمامۃ عدد ۱۰۸۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھیڑیوں کا ترنوالہ بن جائے ، فضیلت وعفت چھپ جائے اور اباحیت اورزناکاری پھیل جائے۔ یہاں تک کہ دینِ اسلام اوراخلاق کی حفاظت کرنے والا معاشرہ مغربی معاشرے میں تبدیل ہوجائے جوجنسی تشدد و دیوانگی ،خاندانوں کے انتشاراورفضیلت و عفت سے جنگ کے نیچے دبا ہوا ہے۔

۶۔شریعت کے احکام کے ساتھ مذاق

محمد غزالی نے ہزلیات وسخریات کے ضمن میں ذکرکرتے ہوئے کہا:

''اہل حدیث عورت کی دیت آدمی کی دیت سے نصف بتاتے ہیں اور یہ گندی سوچ ہے محقق علماء نے اس کا انکار کیا ہے۔'' ❶

اپنی طرف سے محقق بننے والا یہ جاہل شخص نہیں جانتا کہ یہ مسئلہ ان مسائل میں سے ہے جس پر امت کا اجماع ہے جس طرح حافظ ابن المنذر اوردوسرے اہل علم نے ذکرکیا ہے۔ ❷

۷۔داڑھی سے مذاق

استہزاء کے مسائل میں سے سب سے زیادہ استہزاء داڑھی سے ہوتا ہے۔مذاق کرنے والا کہتا ہے:

''اگر داڑھی میں خیر ہوتی تو شرمگاہ میں نہ اگتی !!!۔''نعوذباللہ

بعض بدبخت یہ کہتے ہوئے بھی نظرآتے ہیں:

''یہ داڑھی کیا جھاڑی ہے۔''

سبحان اللہ!

❶[السنة النبوية ص ۱۹]

❷[الاجماع لابن منذر ص ۱۴۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ۔ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ۔ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ}۔ ❶

''اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکایا؟ جس (رب نے) تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا اور پھر درست اور برابر بنایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔''

اے ہنسنے والے اور مذاق کرنے والے! کیا تو داڑھی سے مذاق کرتا ہے؟ تُو تو اللہ کی تخلیق سے جان بوجھ کر جاہل بن رہا ہے؟

فطرت کے دشمن! آخر داڑھی سے ایسی دشمنی کیوں؟ حالانکہ یہ رسول اللہ ﷺ کا حکم اور آپ کی سنت ہے اور اس کے اکھاڑنے میں ایک مکمل آدمی کی دیت ہے۔ داڑھی مردانگی کی علامات سے ایک علامت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

خَالِفُوْا الْمُشْرِكِيْنَ وَاَحْفُوْا الشَّوَارِبَ وَ اَوْفِرُوا اللِّحٰى ❷

''تم مشرکین کی مخالفت کرو مونچھوں کو تراشو اور داڑھیوں کو لمبا کرو۔''

جب شیخ علامہ محمد بن ابراہیم آل شیخ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو کہتا ہے: ''داڑھی گندگی ہے۔'' کیا اسے مرتد سمجھا جائے گا؟

انہوں نے جواب دیا:

''اس میں غور کرو اگر وہ جانتا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی ثابت شدہ سنت ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی لائی شریعت کے ساتھ مذاق کرتا ہے تو اس پر کافر کا حکم لگانا زیادہ مناسب ہے۔''

---

❶ [الانفطار:٦۔٨]

❷ [البخاري، كتاب اللباس، باب اعفاء اللحي۔ مسلم، كتاب الطهارة، باب خصال الفطرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے احکام تعدد زوجات سے مذاق

جو مذہب اور قانون عفت وعصمت کو قائم رکھنا چاہتا ہو اور زنا کاری کا انسداد ضروری جانتا ہو اس کے لیے کوئی چارہ نہیں کہ تعدد ازواج کی اجازت دے اس میں زنا کاری کا بھی انسداد اور مردوں کی بہ نسبت عورتوں کی جو کثرت بہت سے علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کا بھی علاج ہے اگر اس کی اجازت نہ دی جائے تو داشتہ اور پیشہ ور کسبی عورتوں کی افراط ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ جن قوموں میں تعدد ازواج کی اجازت نہیں ان میں زنا کی کثرت ہے۔ یورپین اقوام کو دیکھ لیجیے ان کے ہاں تعدد ازواج پر تو پابندی ہے اور نا قابل معافی جرم ہے مگر بطور دوستانہ جتنی بھی عورتوں سے مرد زنا کرتا ہے اس کی پوری اجازت ہے بلکہ اسے ترقی، سیاحت اور جدت کہا جاتا ہے۔ اس امت میں یہ آفت ان فرنگیوں کے ساتھ میل جول کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے جو دیوثیت کو مباح قرار دیتے ہیں اور تعدد ازواج کو حرام کہتے ہیں!!۔

پھر تعدد ازواج کے مسئلہ سے استہزاء کیا جاتا ہے۔

اس مسئلہ کا مذاق اڑانے کے لئے ایک فلم بنائی گئی ہے جس میں ایک آدمی کی حالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے جو دو عورتوں سے شادی کرتا ہے وہ شخص آخر کار بوڑھا ہوکر افسردہ منہ کے ساتھ گھر سے نکل جاتا ہے اور گھر واپس نہیں لوٹتا!!

صلاح جاہین نے اپنے خبیث قول میں کہا ہے کہ محمد ﷺ نے نو (۹) کو جائز کیا۔

نبی ﷺ کی متعدد عورتوں سے شادی کرنے کی حکمتیں

اگر رسول اللہ ﷺ کی شادی شدہ زندگی پر ایک نظر ڈالی جائے تو ہمیں معلوم ہو گا کہ شہوت کی وجہ سے شادی کرنا تو آپ ﷺ کی زندگی سے ختم ہو چکا تھا۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع سے لے کر 25 سال کی عمر تک کنوارے رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے 25 سال سے لے کر 50 سال کی عمر تک (یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ یہی عمر حقیقی جوانی کی عمر ہوتی ہے) ایک ایسی عورت سے شادی کیئے رکھی جو کہ نہ صرف آپ ﷺ سے 15 برس بڑی تھیں بلکہ اس سے قبل دو اور اشخاص کے نہ صرف نکاح میں رہ چکی تھیں بلکہ ان سے اولادیں بھی تھیں۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ نے 50 سال کی عمر سے لے کر 60 سال کی عمر کے درمیانے عرصے میں متعدد شادیاں کیں جن کی سیاسی، دینی اور معاشرتی وجوہات تھیں۔

پھر کیا یہ بات معقول لگتی ہے کہ 52 سال کی عمر کے بعد ہی ساری شہوت کھل کر سامنے آ جاتی ہے؟ اور کیا یہ بات بھی معقول ہے کہ شادیوں کو پسند کرنے والا شخص، عین شباب میں، ایک ایسی ثیب عورت سے شادی کرے جو اس سے پہلے دو شادیاں کر چکی ہو اور پھر اس عورت کے ساتھ بغیر کوئی دوسری شادی کیے 25 سال بھی گزارے۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے جو شادی فرمائی وہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے تھی، اور بوقت شادی سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر اسی (80) سال تھی، یہ زمانہ اسلام میں ہونے والی پہلی بیوہ تھیں۔ ان سے سرکارِ دوعالم ﷺ کی شادی کا مقصد نہ صرف ان کی عزت افزائی کرنا تھی بلکہ ان جیسی اور بیوہ خواتین کو معاشرے میں ایک باعزت مقام عطا فرمانا تھا۔

یہ سب کچھ کہنے کے بعد ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو طریقوں سے شادیاں فرمائیں:

۱۔ محمد رسول اللہ ﷺ بحیثیت ایک مرد صرف سیدہ خدیجہ سے شادی کی۔

۲۔ محمد رسول اللہ ﷺ بحیثیت ایک رسول باقی ساری ازواج مطہرات سے شادیاں کیں۔

کیا محمد رسول اللہ اکیلے ہی ایسے نبی ہیں جنہوں نے متعدد شادیاں کیں یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے نبیوں نے بھی متعدد شادیاں کیں۔

کئی رسولوں اور نبیوں علیہم السلام نے متعدد شادیاں کی ہیں مثال کے طو پر سیدنا ابراہیم، سیدنا داؤود اور سیدنا سلیمان صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین نے ایسا کیا اور یہ سب کچھ آسمانی کتابوں میں لکھا ہوا ہے تو پھر بات کیا ہے کہ مغربی ممالک اسی بات کو ہی بنیاد بنا کر ہم پر حملے کرتے ہیں؟ جبکہ حقیقت کا وہ نہ صرف اعتراف کرتے ہیں بلکہ یہ سب کچھ ان کے پاس لکھا ہوا بھی ہے۔

اس کے علاوہ آپ سے پہلے اور دیگر مذاہب میں متعدد ازواج کا رواج تھا جیسا کہ آگے آرہا ہے۔

آیئے اب ان سیاسی، اجتماعی اور دینی وجوہات پر بات کرتے ہیں جن کی بناء پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو متعدد شادیاں کرنا پڑیں۔

- آپ کی سوچ یہ تھی کہ اسلام اپنے اعلیٰ اہتمام کے ساتھ، اپنی مکمل خصوصیات و تفاصیل کے ساتھ نسل در نسل چلتا جائے۔ تو اس کے لئے تو بہت ہی ضروری تھا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل ہوں اور وہاں سے یہ ساری تفاصیل ملاحظہ کریں اور امت کو تعلیم دیں۔
- عائشہ وحفصہ رضی اللہ عنہما کے نکاح نے اِیقان قرآن وحفاظت کتاب اللہ اور نشر احادیث وتعلیم نساء کے بارہ میں فوق العادت کام کیے اور پھر صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما کی خلافتوں کو زیادہ بابرکت اور زیادہ پُرمنفعت بنانے میں بہت بڑا کام کیا اور یہ ایسے فوائد ہیں کہ جن کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی عمدہ تدبیر کو ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔

اس مقصد کے لئے اللہ سبحانہ وتعالی نے سیدہ عائشہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی لکھ دی۔ ان کی کم عمری کی بنا پر ان میں سیکھنے کی صلاحیتیں زیادہ تھیں۔ عربی مقولہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے: العلم فی الصغر کالنقش علی الحجر (بچپن میں سیکھا ہوا علم پتھر پر نقش کی مانند ہوتا ہے) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بیالیس ۴۲ برس زندہ رہیں اور دین کی ترویج و اشاعت کا کام کیا۔

آپ رضی اللہ عنہا لوگوں میں سب سے زیادہ فرائض و نوافل کا علم رکھنے والی تھیں۔

زوجات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اجمالی طور پر روایت کردہ احادیث کی تعداد تین ہزار (3000) ہے۔

جہاں تک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کم عمری کی شادی سے شبہات پیدا کئے جاتے ہیں یہ تو عرب کے صحرا کے دستور تھے کہ ایک تو بچیاں بھی ادھر جلدی بلوغت کو پہنچا کرتی تھیں اور دوسرا کم سنی میں شادیاں بھی کر دی جاتی تھیں، اور پھر یہ دستور اس زمانے میں صرف عربوں میں ہی نہیں تھا بلکہ روم و فارس میں بھی یہی ہوتا تھا۔

- ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح خالص اسلامی اغراض اور مصالح دینی پر مبنی تھی۔ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نکاح نے تبنیت کے بت کو توڑا اور مثلیت کے درخت کو کھوکھلا کر دیا اور یہ اتنی بڑی اصلاح ہے کہ مشرکین و اہل کتاب کی درستگی اس کے بغیر ممکن ہی نہ تھی۔
- صحابہ کرام کو ایک ایسے رشتے میں باندھ دیا جائے جو امت کو مضبوطی سے جکڑے رکھے۔ یہی وجہ تھی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی بیٹیوں سے شادی فرمائی اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے اپنی دو بیٹیوں کی شادی فرمائی اور اپنی تیسری بیٹی کی شادی سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔
- بیواؤں کے ساتھ رحمت والا سلوک اور برتاؤ کرنا آپ کا مقصد تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود بیواؤں (سیدہ سودہ، اُم سلمہ اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہن) سے شادیاں فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اسلامی شریعت کا مکمل طور پر نفاذ چاہتے تھے چنانچہ آپ ﷺ نے بذات خود اپنے آپ پر اسلام نافذ کر کے دوسروں اور بعد میں آنے والے مسلمانوں کیلئے اسوہ بنا دیا۔ چاہے یہ بیواؤں کی عزت وتکریم کا معاملہ تھا یا اسلام میں داخل ہونے والے ان نومسلموں کے ساتھ رحمت وشفقت کے اظہار کے لئے تھا۔
- محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پھیلانا تھا تاکہ دنیا کے ہر خطے اور طول وعرض کے ملکوں تک محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے دِلوں میں گھر کر جائے اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف قبیلوں سے کی عورتوں سے شادی کی۔

ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا کے نکاح پر غور کریں کہ اس سے پیشتر جس قدر لڑائیاں مسلمانوں سے کفار نے کیں ان میں سے ہر ایک میں یہود کا تعلق سرّاً یا علانیۃً ضرور ہوتا تھا مگر تزویج صفیہ رضی اللہ عنہا کے بعد یہود مسلمانوں کے خلاف کسی جنگ میں شامل نہ ہوئے۔ دیکھو یہ نکاح کس قدر ضروری تھا۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے نکاح پر غور کرو ان کا باپ ابوسفیان عمائد قریش میں سے تھا اور قوم کا نشان جنگ ام المومنین اس کے گھر میں رکھا رہتا تھا۔ جب یہ نشان باہر کھڑا کیا جاتا تھا تو تمام قوم پر آبائی ہدایات وروایات کے اتباع میں لازم ہو جاتا تھا کہ سب کے سب اس جھنڈے کے نیچے فوراً جمع ہو جائیں احد اور حمد الاسد بدر الاخری' احزاب وغیرہ لڑائیوں میں ابوسفیان ہی اس نشان کو لیے ہوئے قائد قریش نظر آتا ہے اس تزویج کے بعد دیکھو وہ کسی جنگ میں مسلمانوں کے خلاف فوج کشی کرتا نظر نہیں آتا بلکہ تھوڑے ہی عرصہ بعد خود بھی اسلام کے جھنڈے کے نیچے آ کر پناہ لیتا ہے کیا اب بھی کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ نکاح نہایت ضروری نہ تھا۔

نکاح ام المومنین جویریہ رضی اللہ عنہا کے نکاح پر غور کرو ان کا باپ مشہور رہزن ڈکیتی پیشہ تھا اور مسلمانوں سے خاص عداوت رکھتا۔ بنو مصطلق کا مشہور طاقتور اور جنگ جُو قبیلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو چند در چند شعوب پر محتوی تھا اس کے اشارہ پر کام کرتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ اس تزویج سے پیشتر ہر ایک جنگ میں جو مسلمانوں کے خلاف ہوئی اس قبیلہ کی شرکت ضرور ہی پائی جاتی ہے لیکن اس نکاح کے بعد یہ مخاصمین نابود ہوجاتی ہیں۔تمام قبیلہ قزاقی چھوڑ کر متمدن زندگی اختیا کرلیتا ہے اور پھر مسلمانوں کے خلاف کسی جنگ میں شامل نہیں ہوتا۔ انصاف سے کہو کہ یہ نکاح کس قدر ضروری تھا۔

ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے نکاح پر غور کرو۔ان کی ایک بہن سردار نجد کے گھر میں تھی اس نکاح نے ملک نجد میں صلح اور اسلام کے پھیلانے میں بہترین نتائج پیدا کئے حالانکہ قبل ازیں اہل نجد وہ تھے جنہوں نے ستر واعظانِ دین کو اپنے ملک میں لے جا کر غدر سے قتل کیا تھا۔ اہلِ نجد ہی وہ تھے جن سے چند بار نقضِ امن اور فساد انگیزی کے واقعات ظہور میں آ چکے تھے۔ ہر ایک شخص کو جو امن عامہ اور اصلاح ملک کے فوائد کا منکر نہیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ نکاح کس قدر بابرکت تھا۔

دیگر مذاہب کے مذہبی پیشواؤں میں متعدد شادیاں

- کرشن جو ہندوؤں میں واجب التعظیم اوتار مانے جاتے ہیں ان کی سینکڑوں بیویاں تھیں۔
- اسی طرح پادری نکسن اور جان ملٹن اور اپزک ٹیلر نے پُرزور الفاظ میں اس کی حمایت کی ہے۔

ویدک تعلیم غیر محدود تعدد ازواج کو جائز رکھتی ہے اور اس سے دس دس تیرہ تیرہ، ستائیس ستائیس بیویوں کو ایک وقت میں جمع رکھنے کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔

پھر آخر کیا وجہ ہے کہ اسلام کے پیغمبر ورسول کی متعدد شادیوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے جبکہ خود ان کے مذاہب میں یہ چیز موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی دعوت دینے والوں سے مذاق

شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے بعض ان بدعتیوں کا ذکر کیا ہے جن کا نظریہ ہے کہ قبر کے قریب یا دور سے پیرومرشد سے مدد مانگنا' مسجد میں پہنچ کر اللہ کو پکارنے سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ جب ان بدعتیوں کو توحید کی طرف دعوت دی جاتی ہے اور اس شرک سے باز کیا جاتا ہے تو وہ توحید پرست داعی کا مذاق اڑاتا ہے۔ان بدعتیوں کی اکثریت مساجد کو برباد کرتی ہے اور درباروں کو آباد کرتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ کو حقیر اور شرک کو عظیم سمجھا ہوا ہے اور جب بدعتی اپنے پیرومرشد کے اشعار سنتا ہے تو وہ بڑے خشوع سے سنتا ہے اور اپنے دل میں راحت وسکون پاتا ہے جبکہ وہ قرآن کی آیات سنے تو اسے کچھ بھی راحت وسکون نہیں ہوتا بلکہ وہ تو آیات کو بوجھ سمجھتا ہے اور قراءتِ قرآن اور قارئینِ قرآن سے مذاق کرتا ہے۔ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق ان کے حصے میں اس گناہ کا بڑا حصہ ان کے پلڑے میں پڑتا ہے:

{قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ}۔

''کہہ دیجئے کیا اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے تم مذاق کرتے ہو۔'' ❶

ٹخنوں سے اوپر شلوار رکھنے پر مذاق

رسول اللہ ﷺ نے شلوار، تہبند اور چادر وغیرہ کو ٹخنوں سے اوپر رکھنے کا حکم دیا ہے اور آپ کی یہ سنت رہی ہے لیکن آج اس سنت کو ترک کر دیا گیا ہے۔اور عمل کرنے کے برعکس عمل پیرا لوگوں سے مذاق کیا جاتا ہے۔کہا جاتا ہے: مولوی صاحب! کپڑا کم پڑ گیا تھا یا مولوی صاحب! دریا پار کرنا ہے شلوار اوپر کی ہوئی ہے۔ یا

❶ [مجموع الفتاوي لابن تيمية ۱۵/۴۸۔۵۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا جاتا ہے کہ سیلاب آ گیا ہے شلواریں اوپر کرلو دیکھو! مولوی نے شلوار اوپر کی ہوئی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ ۔❶

''جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔''

آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔❷

''ایک آدمی تکبر کی وجہ سے اپنی چادر لٹکائے ہوئے (چل رہا) تھا اللہ تعالیٰ نے اسے (زمین میں) دھنسا دیا۔ پس وہ زمین میں قیامت تک دھنستا رہے گا۔''

حالانکہ نبی ﷺ کا خود معمول تھا کہ آپ ﷺ کا کپڑا نصف پنڈلی تک ہوتا تھا۔ صحابی فرماتے ہیں:

فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهُ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ ۔❸

''میں نے دیکھا تو آپ ﷺ کی چادر آپ ﷺ کی نصف پنڈلیوں تک تھی۔''

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی سنتوں، لباس، کھانے، دائیں طرف سے شروع کرنے اور مسواک وغیرہ سے استہزاء کی بہت ساری مثالیں ہیں ان کا جمع کرنا اور شمار کرنا مشکل ہے۔ پس اللہ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

---

❶ [البخاري، كتاب اللباس، باب ما اسفل من الكعبين فهو في النار، عن ابي هريرة]

❷ [البخاري، كتاب اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء عن عبدالله بن عمر]

❸ [الشمائل للترمذي، باب ماجاء في صفة ازار رسول الله ﷺ مع تحفة الاحوذي ١٠/٥٠٦ رقم الحديث: ١١٩]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا حصہ

مومنوں سے استہزاء

اگر لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے مقام وشرف کی وجہ سے تکلیف سے محفوظ رہتا تو رسول اللہ ﷺ اس سے محفوظ رہنے کے زیادہ حق دار تھے!! لیکن تمیز وتمحیص کی وجہ سے مومن مرد وعورت کے لئے آزمائش ہوتی ہے اور یہ بات بھی معلوم ہے کہ استہزاء کرنے والے لوگ مومنوں سے ان کے ایمان لانے کا انتقام لیتے ہیں۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ إِلَّآ أَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ}۔ ❶

''یہ لوگ ان مسلمانوں (کے کسی اور گناہ) کا بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لائے تھے۔''

اللہ تعالی نے اپنی عزیز کتاب قرآن میں مومنوں سے مذاق کرنے والوں کے موقف کی عیب کشائی کی ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

{زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ}۔ ❷

❶ [البروج:٨] ❷ [البقرة:٢١٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب زینت دار کی گئی ہے، وہ ایمان والوں سے ہنسی مذاق کرتے ہیں حالانکہ پرہیزگار لوگ قیامت کے دن ان سے اعلیٰ ہونگے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔''

مذاق کرنے والوں کے بُرے فعل کی وجہ سے اللہ تعالی نے ان کا نام مجرم رکھا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

{إِنَّ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَإِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَإِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوْٓا إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ وَمَآ أُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ}۔ ❶

''گنہگار لوگ ایمانداروں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس سے گزرتے آپس میں آنکھ کے اشارے کرتے تھے۔ اور جب اپنوں کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے۔ اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے یقینا یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں۔ یہ ان پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجے گئے۔''

ہر موحد کا مد مقابل مجرم، آنکھ مارنے، طعنہ دینے اور مذاق کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ دوسری جانب ہر مومن مرد اور عورت تمسخر و استہزاء کی شکایت کرتے ہیں، سو جس پر اللہ نے ہدایت و استقامت کا احسان کیا ہے وہ ضرور صبر کریں۔ بے شک اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے اور وہ اللہ کے ارشاد پر غور و فکر کریں:

{اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ}۔ ❷

❶ [المطففين: ۲۹-۳۳] ❷ [التوبة: ۷۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جو لوگ ان مسلمانوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جنہیں سوائے اپنی محنت مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں، پس یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ بھی ان سے تمسخر کرتا ہے انہی کے لئے دردناک عذاب ہے۔''

ابن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا:

''یہ منافقین کی صفات میں سے ایک صفت ہے کہ کوئی بھی شخص تمام حالات میں ان کے عیبوں اور طعنوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا حتی کہ صدقہ کرنے والے بھی ان سے محفوظ نہ رہے۔ اگر کوئی زیادہ مال لاتا تو کہتے: یہ ریاکاری کرنے والا ہے!! اور اگر کوئی تھوڑا مال لاتا تو کہتے: اللہ تعالی اس کے صدقہ سے بے پرواہ اور غنی ہے۔'' ❶

مومنوں سے استہزاء کی چند صورتیں آپ کے پیش خدمت ہیں اور یہ لوگوں میں عام رواج پا چکی ہیں:

۱۔ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والوں سے استہزاء

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس امت کی بھلائی کے لیے امر بالمعروف والنہی عن المنکر کی اہمیت کو سمجھا ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں:

{ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ } ❷

''تم بہترین امت ہو تمہیں لوگوں کے لئے نکالا گیا ہے تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو''۔

❶ [تفسیر ابن کثیر: ۲/۴۱۲]

❷ [آل عمران: ۱۱۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے اس عظیم عمل کو قائم کیا ہے۔ یہ اللہ کے فرض احکام کو بجالانا اور مسلمانوں کے امن وامان کی حفاظت کرنے والا عمل ہے۔ اس کے باوجود بیوقوف لوگ امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے والوں سے مذاق کرتے ہیں اور ان پر تہمتیں اور بے حقیقت وباطل باتیں چسپاں کرتے ہیں۔ انہی بیوقوفوں میں سے ایک احمد جاراللہ ہے وہ کہتا ہے:

''کچھ لوگ دین کے نام پر تیری گاڑی کو روک لیتے ہیں اور تجھ سے اس بات کا ثبوت مانگتے ہیں کہ جو تیرے ساتھ لڑکی بیٹھی ہوئی ہے وہ تیری بیوی ہے (یا تیری معشوقہ)!!!

''عورت سے اس کے دوسروں بیٹوں کے نام پوچھتے ہیں اور اس کے بیڈ روم کی شکل وصورت پوچھتے ہیں یہ یقین کرنے لیے کہ واقعتا یہ تیری بیوی ہے!!

پھر احمد جاراللہ (کینہ سے پُر) کہتا ہے:

''ان میں سے ایک کی داڑھی بکرے کی طرح تھی اس نے مجھے روک لیا اور کہا: تو دین والے لوگوں کے بارے کیوں باتیں کرتا ہے؟ ❶

۲۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں سے استہزاء

جریدہ ''عکاظ'' نے ایک خبیث تصویر شائع کرکے مسلمانوں کو تکلیف دی ہے۔ اس تصویر سے افغان مجاہدین پر چھپا کینہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس نے لوگوں کے لئے دو تصویریں نکالی ہیں پہلی تصویر میں افغانستان کے مجاہد ایک اگنے والے درخت کی جڑوں میں پانی ڈال رہے ہیں اور یہ جہاد کی شروعات کی طرف اشارہ کررہا ہے پھر دوسری تصویر میں درخت بڑا ہوگیا ہے اور پھل توڑنے کا وقت آیا ہے تو ان دونوں مجاہدین کے

❶ [جریدۃ السیادسۃ بتاریخ الخمیس ۲۸/۱۱/۱۹۹۱م]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان مسلح جھڑپ شروع ہوجاتی ہے اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کی داڑھی اکھاڑ رہا ہے اور ان میں سے ہر ایک اپنی بندوق سے دوسرے کو قتل کرنے کے لئے مستعد کھڑا ہے!! ❶

اس طرح جریدہ عکاظ نے اس قبیح شکل کے ساتھ مجاہدین کی زندگی کی تصویر بنائی ہے۔ اور اس تصویر کا عنوان دیا ہے ''بچوں کے لئے ایک حکایت''۔

اس کے ساتھ نئی نسل میں جہاد کی نفرت کا بیج بونے اور لوگوں کے دلوں میں مجاہدین کی صورت کو قبیح بنا کر پیش کرنے کے علاوہ اور کونسا ارادہ ہے؟ یقینا ان کا یہی ارادہ ہے۔

موجودہ دور میں مجاہدین کفر کے خلاف نبرد آزما ہیں اور کفر کی طاقت مجاہدین کے مقابلے میں ہزاروں گنا زیادہ ہے لیکن اس کے باوجود مجاہدین لڑ رہے ہیں۔

بیوقوف لوگ ان سے استہزاء کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دیکھیں گے جب امریکہ افغانستان وعراق سے بھاگ جائے گا۔ بعض کہتے ہیں: چند سرپھرے لوگ اپنے جانیں گنوا رہے ہیں انہوں نے کون سا ملک فتح کرنا ہے؟ بعض کہتے ہیں: یہ کیسے مجاہدین ہیں اسلام کے ناموس کو رسوا کر رہے ہیں؟ حالانکہ جہاد کی برکت سے بڑی بڑی سلطنتوں کا غرور خاک میں ملا ہے۔ روس کو دیکھ لو کیسے اللہ نے اسے رسوا کیا۔ اُدھر افغانستان وعراق میں امریکہ کس طرح پھنس کر رہ گیا ہے اس کی فوج کس طرح مر رہی ہے اور جدید ٹیکنالوجی واقعتاً ناکام نظر آتی ہے شیر دل چیچن مجاہدین کو شکست سے دوچار کرنا روس کے لیے محض خواب بنتا جا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مجاہدین اللہ کے حکم کے تابع ہوکر لڑ رہے ہیں اور فتح دینا اور کامرانی سے نوازنا اسی کا کام ہے۔

---

❶ [جریدۃ عکاظ ۲۶/۱۰/۱۴۱۲ھ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ}۔ ❶

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا۔''

دوسری جگہ فرمایا:

{وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ}۔ ❷

''تم بے دل نہ ہونا اور نہ کس قسم کا غم کرنا تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایماندار ہو۔''

۳۔ علمائے اسلام سے مذاق

اس جرم نے دین کے دشمنوں پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہو گئے ہیں جو دعوت اسلام و داعین اسلام کو ناپسند کرتے ہیں۔ محمد غزالی علماء حنابلہ سے تمسخر کرتا ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث پر تعلیق لگاتا ہے:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُصَلِّيَنَّ الْعَصْرَ إِلَّا فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ۔ ❸

''جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ عصر کی نماز صرف بنو قریظہ میں ہی پڑھے۔''

---

❶ [محمد:۷]

❷ [ال عمران:۱۳۹]

❸ [البخاري، كتاب الجمعة، باب صلاة الطالب والمطلوب راكبا وايماء ... ۔ مسلم، كتاب الجهاد والسير باب المبادرة بالغزو وتقديم اهم الامرين المتعارضين] [غزالی نے روایت بالمعنی لکھی ہے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ کہتا ہے:

''میں کہتا ہوں یہ متشدد حنابلہ اس وقت حاضر ہوتے تو جلدی نماز پڑھنے والے کو کہتے :اے اللہ اور رسول کے دشمن ! تو نبی ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے تو فرض حکم کو مانتا نہیں ہے ایسے کرنا نفاق ہے !!راستے میں ہم کیسے نماز پڑھ سکتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے تو بنو قریظہ میں ہی نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے؟'' ❶

یہ بات حق ہے کہ'' جب تجھے حیاء نہ رہے پھر جو تو چاہے کرے''!بے شک یہ لوگوں پر باطل کی تہمت ہے اور ان کی نیتوں اور ان کے دلوں میں چھپی باتوں پر الزام ہے۔

لوگوں کو قرآن وحدیث کی صحیح تعلیم دینے اور وعظ ونصیحت کرنے والوں کو''ملڑ، متشدد اور بنیاد پرست'' کہا جاتا ہے۔اور وہ مولوی جو ڈھیلا ڈھالا اسلام بیان کرے 'اسلام کی حرمتوں کو پامال کرے' اسے روشن خیال مولوی سمجھا جاتا ہے۔

کتنے مذاق کرنے والے لوگ! علماء کی شکلوں ،ان کی آوازوں اور ان کے فتوؤں میں مذاق کرتے ہیں! جب کسی قوم میں اس برائی کو نہ روکا جائے اور مذاق کرنے والوں کو عبرتناک سزا نہ دی جائے تو پھر سمجھ لو کہ اُس قوم سے امن وسلامتی رخصت ہوگئی ہے۔

❶ [جريدة الشعب المصرية بتاريخ ١٩٩١/٨/٦م]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب

مذاق اڑانے والوں کی سزا کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۔ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ}۔ ❶

''کیا ہم مسلمانوں کو مثل گناہ گاروں کے کر دیں گے تمہیں کیا ہو گیا، کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ فائدہ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ}۔ ❷

''بیشک اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول ﷺ کی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ لکھ چکا ہے کہ بیشک میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ یقینا اللہ تعالیٰ زورآور اور غالب ہے۔''

تحقیق جب میں نے ان عظیم آیات پر غور وفکر کیا جن میں استہزاء کرنے والوں کا انجام، اللہ کی دردناک سزا اور ان کو گھیرنے والی جہنم کا ذکر ہے۔ تو میں نے اتنا بڑا معاملہ پایا کہ اس سے جگر پھٹ جاتا ہے اور دل اس کی ہولناکی کی وجہ سے اپنی جگہ سے

❶ [القلم:۳۵،۳۶]

❷ [المجادلة:۲۰،۲۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہٹ جاتا ہے۔

دنیا میں رسوائی، اور آخرت میں عذاب۔

جلد ہی تباہی و بربادی و ہلاکت۔

آخرت میں ہمیشہ رہنے والا عذاب۔

۱۔ قوم نوح علیہ السلام نے نوح علیہ السلام سے مذاق کیا جس طرح اس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے تو اللہ تعالی نے قوم نوح کو دنیا میں غرق کر دیا اور آخرت کا عذاب سخت اور زچ کرنے والا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَكَذَّبُوْهُ فَأَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ أَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ}۔ ❶

''سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے ہی رہے تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور ان کو جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔ بے شک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔''

۲۔ قوم ہود علیہ السلام نے ہود علیہ السلام سے مذاق کیا اور ان کو جھٹلایا سو اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَأَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ}۔ ❷

''غرض ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔''

---

❶ [الاعراف:۶۴]

❷ [الاعراف:۷۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْٓا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔ وَ أُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ}۔ ❶

''اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور اس کے مسلمان ساتھیوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات عطا فرمائی اور ہم نے ان سب کو سخت عذاب سے بچا لیا۔ یہ تھی قوم عاد، جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نا فرمانی کی اور ہر ایک سرکش نافرمان کے حکم کی تابعداری کی۔ دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ دیکھ لو قوم عاد نے اپنے رب سے کفر کیا، ہود (علیہ السلام) کی قوم عاد پر دوری ہو۔''

۳۔ صالح علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ثمود کی طرف بھیجا سو انہوں نے صالح علیہ السلام سے مذاق کیا اور انہیں جھٹلایا۔ اللہ نے آپ علیہ السلام کو نجات دی۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ}۔ ❷

''پس ان کو زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔''

---

❶ [هود:۵۸۔۶۰]

❷ [الاعراف:۷۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ لوط علیہ السلام اپنی قوم کی طرف بھیجے گئے تو ان کی قوم نے ان سے تمسخر کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک و برباد کر دیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ إِلَّا امْرَأَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ فَائدۃ وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ط فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ}۔ ❶

''سو ہم نے لوط علیہ السلام کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا بجز ان کی بیوی کے کہ وہ ان ہی لوگوں میں رہی جو عذاب میں رہ گئے تھے اور ہم نے ان پر خاص طرح کا مینہ برسایا پس دیکھو تو سہی ان مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ۔ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ}۔ ❷

''پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا، ہم نے اس بستی کو زیر وزبر کر دیا اوپر کا حصہ نیچے کر دیا اور ان پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔ تیرے رب کی طرف سے نشان دار تھے اور وہ ان ظالموں سے کچھ بھی دور نہ تھے۔''

۵۔ شعیب علیہ السلام کی قوم نے شعیب علیہ السلام سے تمسخر کیا اللہ تعالیٰ نے ان کی قوم کو ہلاک کر دیا اور آپ علیہ السلام کو نجات دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ج اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ}۔ ❸

---

❶ [الاعراف:۸۴،۸۳]

❷ [هود:۸۳،۸۲]

❸ [الاعراف:۹۲،۹۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''پس ان کو زلزلے نے آ پکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی وہ ہی خسارے میں پڑ گئے۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ لَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ أَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ فَائدہ كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ}۔ ❶

''جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا ہم نے شعیب علیہ السلام کو اور ان کے ساتھ (تمام) مومنوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات بخشی اور ظالموں کو سخت چنگھاڑ کے عذاب نے دھر دبوچا جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ہو گئے۔ گویا کہ وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، آگاہ رہو مدین کے لئے بھی ویسی ہی دوری ہو جیسی دوری ثمود کو ہوئی۔''

۶۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا اور ان سے ٹھٹھا واستہزاء کیا۔ اللہ نے ان علیہ السلام کو اور آپ علیہ السلام کے ساتھیوں کو نجات دی اور آپ کے دشمن کو ہلاک کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوْسٰى أَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ط فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۔ وَ أَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَأَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ أَجْمَعِيْنَ ۔ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ}۔ ❷

❶ [هود:۹۴،۹۵]

❷ [الشعراء:۶۳-۶۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ دریا پر اپنی لاٹھی مارو پس اس وقت دریا پھٹ گیا اور ہر ایک حصہ پانی کا مثل بڑے پہاڑ کے ہو گیا۔ اور ہم نے اسی جگہ دوسروں کو نزدیک لا کھڑا کر دیا۔اور موسیٰ (علیہ السلام) اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہم نے نجات دی پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔''

۷۔ رسول اللہ ﷺ کے دشمنوں نے آپ ﷺ سے استہزاء کیا اور آپ ﷺ سے تمسخر کیا، آپ ﷺ کو جھٹلایا اور آپ ﷺ کو تکلیف پہنچائی۔اچھا انجام پرہیز گاروں کے لئے ہے اور رسوائی، عار، آگ و ہلاکت سرکش، مذاق، فساد کرنے اور جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔

وہ دنیا میں قتل کئے گئے اور ان کے لئے تیرے رب کے نزدیک عذاب اور آگ ہے جس کی چنگاریاں محلوں جیسی ہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ سے مذاق کرنے والوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کا ان (کافروں) کو ایک ایک کر کے ہلاک کرنے کا قصہ معروف ہے ان کو اہل سیر اور اہل تفاسیر نے ذکر کیا ہے۔ قریش کے سرداروں کا ایک گروہ مثلاً ولید بن مغیرہ، عاص بن وائل، اسود بن عبدالمطلب، ابن عبد یغوث، حارث بن قیس اور کسری نے رسول اللہ ﷺ کا خط پھاڑا تھا اور مذاق کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ ہی عرصہ بعد اسے قتل کر دیا اور اس کی بادشاہت کو مکمل طور پر توڑ دیا۔ اور کسری کے بادشاہوں کے لئے کوئی بادشاہت نہ رہی۔ واللہ اعلم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ} ۔ ❶

''بے شک آپ کا دشمن ہی بے اولاد و بے نام و بے نشان ہے۔''

سو جو بھی آپ ﷺ سے دشمنی اور بغض رکھے گا اور آپ ﷺ سے عدوات رکھے گا بے شک اللہ اس کی جڑ کو کاٹ دے گا اور اس کی ذات اور اس کا نشان مٹا دے گا۔ جس طرح جاری وساری کلام ہے:

لُحُوْمُ الْعُلَمَآءِ مَسْمُوْمَةٌ ۔

''علماء کا گوشت زہر ہے۔''

پھر انبیاء علیہم السلام کے گوشت کا کیا معاملہ ہوگا؟!!

صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ تعالی نے فرمایا:

مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ ۔ ❷

''جس شخص نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی میرا اس سے اعلان جنگ ہے۔''

سو اس کا کیا معاملہ ہوگا جس نے انبیائ علیہم السلام سے دشمنی کی۔ جس سے اللہ تعالی جنگ کرے وہ ہلاک ہوگیا۔'' ❸

نبی اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں آپ کو اذیت پہنچانے والوں اور آپ کی توہین کرنے والوں کو قتل کروادیا دو واقعات مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب بن اشرف کا قتل

کعب بن اشرف بڑا شاعر تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی ہجو میں اشعار کہا کرتا تھا

❶ [الکوثر:۳]

❷ [البخاري، کتاب الرقاق، باب التواضع]

❸ [الصارم المسلول علي شاتم الرسول ۱۶۵، ۱۶۴]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کفارِ مکہ کو رسول اللہ ﷺ کے مقابلہ کے لیے ہمیشہ بھڑکاتا رہتا تھا اور مسلمانوں کو طرح طرح کی ایذائیں پہنچاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو صبر اور تحمل کا حکم فرماتے رہے لیکن جب کسی شرارت سے باز نہ آیا تو آپؐ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔

صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ فَاِنَّهُ قَدْ آذَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ اَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ تُحِبُّ اَنْ اَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاْذَن لِّيْ اَنْ اَقُوْلَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ ۔[1]

تم میں سے کعب بن اشرف کے قتل کے لیے کون تیار ہے؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ایذاء پہنچائی ہے یہ سنتے ہی حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپؐ اس کا قتل چاہتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر مجھے کچھ کہنے کی اجازت دیجیے [یعنی اسے مبہم اور تعریفی کلمات اور ذو معنی الفاظ] کہہ سکوں جن کو سن کر وہ بظاہر خوش ہو جائے۔ آپؐ نے فرمایا اجازت ہے۔

محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ ایک روز کعب سے ملنے گئے اور اثناء گفتگو میں یہ کہا کہ یہ مرد [یعنی رسول اللہ ﷺ ہم سے فقراء و مساکین پر تقسیم کرنے کے لیے] صدقہ اور زکوۃ مانگتا ہے اور اس شخص نے ہم کو مشقت میں ڈال دیا ہے یہ چیز حریص اور طامع نفوس پر بہت شاق اور گراں ہے لیکن مخلصین اور صادقین کو صدق دل سے صدقات کا دینا اور فقراء و مساکین کی اعانت اور امداد کرنا انتہائی محبوب اور غایت درجہ لذیذ ہے بلکہ اللہ کی راہ میں مال نہ خرچ کرنا ان پر شاق اور گراں ہے۔

[1] [البخاري]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اس وقت آپ کے پاس قرض لینے کے لیے آیا ہوں کعب نے کہا ابھی کیا ہے آگے چل کر دیکھنا خدا کی قسم تم ان سے اکتا جاؤ گے۔ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اب تو ہم ان کے پیرو ہو چکے ہیں ان کو چھوڑنا ہم پسند نہیں کرتے انجام کے منتظر ہیں [اور دل میں یہ تھا کہ انجام کار اللہ اور اس کے رسول کی فتح اور دشمنوں کی شکست یقینی اور محقق جس میں شبہ کی ذرہ برابر گنجائش نہیں] اس وقت ہم یہ چاہتے ہیں کہ کچھ غلہ بطور قرض دے دیں۔ کعب نے کہا بہتر ہے مگر کوئی چیز میرے پاس رہن رکھ دو۔ ان لوگوں نے کہا آپ کیا چیز رہن رکھوانا چاہتے ہیں۔ کعب نے کہا اپنی عورتوں کو میرے پاس رہن رکھ دو۔ ان لوگوں نے کہا اپنی عورتوں کو کیسے رہن رکھ سکتے ہیں اور تو غیرت اور حمیت گوارا نہیں کرتی پھر یہ کہ آپ نہایت حسین وجمیل اور نوجوان ہیں۔ کعب نے کہا آپ اپنے لڑکے کو رہن رکھ دو۔ ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو ساری عمر کی عار ہے لوگ ہماری اولاد کو یہ طعن دیں گے کہ تم وہی ہو جو دو اور تین سیر غلہ کے معاوضہ میں رہن رکھے گئے تھے۔ ہاں ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس رہن رکھ سکتے ہیں۔

حسبِ وعدہ یہ لوگ رات کو پہنچے اور جا کر کعب کو آواز دی کعب نے اپنے قلعہ سے اترنے کا ارادہ کیا۔ بیوی نے کہا اس وقت کہاں جاتے ہو کعب نے کہا محمد بن مسلمہ اور میرا دودھ شریک بھائی ابو نائلہ ہے کوئی غیر نہیں تم فکر نہ کرو بیوی نے کہا مجھے اس آواز سے خون ٹپکتا ہوا نظر آتا ہے۔ کعب نے کہا شریف آدمی اگر رات کے وقت نیزہ مارنے کے لیے بھی بلایا جائے تو اس کو ضرور جانا چاہیے۔ اس اثناء میں محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو یہ سمجھا دیا کہ جب کعب آئے گا تو میں اس کے بال سونگھوں گا۔ جب دیکھو کہ میں نے اس کے بالوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہے تو فوراً اس کا سر اتار دینا۔ چنانچہ جب کعب نیچے آیا تو سرتاپا خوشبو سے معطر تھا۔ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آج جیسی خوشبو تو میں نے کبھی سونگھی ہی نہیں۔ کعب نے کہا میرے پاس عرب کی سب سے زیادہ حسین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجمیل اور سب سے زیادہ معطر عورت ہے۔محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا آپ مجھ کو اپنے معطر سر کے سونگھنے کی اجازت دیں گے۔کعب نے کہاہاں اجازت ہے۔محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کو خود بھی سر کو سونگھا اور اپنے رفقاء کو بھی سونگھایا۔کچھ دیر کے بعد پھر محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا آپ دوبارہ اپنا سر سونگھنے کی اجازت دیں گے؟ کعب نے کہا: شوق سے۔محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اٹھے اور سر سونگھنے میں مشغول ہو گئے جب سر کے بال مضبوط پکڑ لئے تو ساتھیوں کو اشارہ کیا فوراً ہی سب نے اس کا سر قلم کر دیا اور آناً فاناً اس کا کام تمام کیا۔

پھر اخیر شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے۔آپؐ نے دیکھتے ہی یہ ارشاد فرمایا:

اَفْلَحَتِ الْوُجُوْهُ

ان چہروں نے فلاح پائی اور کامیاب ہوئے۔

ان لوگوں نے جواباً عرض کیا:

وَوَجْهُكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اور سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک اے اللہ کے رسول! اور بعد ازاں کعب بن اشرف کا سر آپؐ کے سامنے رکھ دیا۔آپ نے الحمدللہ کہا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔❶

ابو رافع یہودی کا قتل

ابو رافع ایک بڑا مالدار یہودی تاجر تھا۔ابورافع اس کی کنیت تھی عبداللہ بن ابی

❶ [صحيح البخاری (۴۰۳۸، ۴۰۳۷)، مسلم، (۴۷۶۵)، أبوداود (۳۰۰۲)، السنن الكبرى للبيهقي (۹/۱۸۳)(۱۸۴۰۸) طبقات ابن سعد (۲/۳۱،۳۲) المستدرک (۳/۴۹۲)المعجم الكبير للطبرانی (۱۹/۷۶)، مسند أحمد (۴/۲۲۱)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحقیق اس کا نام تھا۔سلام بن ابی الحقیق بھی کہتے تھے۔خیبر کے قریب گڑھی میں رہتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کا سخت دشمن تھا اورطرح طرح سے آپؐ کو ایذاء اور تکلیف پہنچاتا تھا۔کعب بن اشرف کا مُعین اور مددگار تھا۔یہی شخص غزوہ احزاب میں قریش مکہ کو مسلمانوں پر اُبھار کر لایا تھا اور بہت زیادہ ان کی مالی امداد کی اور ہمیشہ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی عداوت میں روپیہ خرچ کرتا رہتا تھا۔

کعب بن اشرف کے قاتل محمد بن مسلمہ اوران کے رفقاء رضی اللہ عنہم چونکہ سب قبیلہ اوس کے تھے اس لیے قبیلہ خزرج کو یہ خیال ہوا کہ قبیلہ اوس نے تو رسول اللہ ﷺ کے ایک جانی دشمن اور بارگاہ رسالت کے ایک گستاخ اوردریدہ دہن کعب بن اشرف کوقتل کرکے سعادت اورشرف حاصل کرلیا لہذا ہم کو چاہیے کہ بارگاہ نبوت کے دوسرے گستاخ اوردریدہ دہن ابورافع کوقتل کرکے دارین کی عزت ورفعت حاصل کریں۔چنانچہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر ابورافع کےقتل کی اجازت چاہی تو آپؐ نے اجازت دے دی۔

اورعبداللہ بن عتیک ،مسعود بن سنان،عبداللہ بن انیس ،ابوقتادہ، حارث بن ربعی اورخزاعی بن اسود رضی اللہ عنہم کو اس کےقتل کے لیے روانہ فرمایا اورعبداللہ بن عتیک کوان پر امیر بنایا اورتاکید فرمائی کہ کسی بچہ اورعورت کو ہرگز قتل نہ کرنا۔

غروب آفتاب کے بعد لوگ اپنے جانور چراگاہ سے واپس لاچکے تھے تب یہ لوگ خیبر پہنچے۔ ابورافع کا قلعہ جب قریب آگیا توحضرت عبداللہ بن عتیک نے اپنے رفقاء سے کہا تم یہیں بیٹھو میں قلعہ کے اندرجانے کی کوئی تدبیر نکالتا ہوں۔ جب بالکل دروازہ کے قریب پہنچ گئے تو کپڑا ڈھانک کر اس طرح بیٹھ گئے جیسے کوئی قضائے حاجت کرتا ہو۔ دربان نے یہ سمجھ کرکہ یہ ہمارا ہی کوئی آدمی ہے یہ آواز دی کہ اے اللہ کے بندے! اگراندرآنا ہے توجلد آجائیں دروازہ بند کرتا ہوں میں فوراً داخل ہوگیا اورایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف چھپ کر بیٹھ گیا۔

ابورافع بالاخانہ پر رہتا تھا اور شب کو قصہ گوئی ہوتی تھی جب قصہ گوئی ختم ہوگئی اور لوگ اپنے اپنے گھر واپس ہو گئے تو دربان نے دروازہ بند کر کے چابیوں کا حلقہ اتار کر دروازہ کھولتا ہوا بالاخانہ پر پہنچا اور جو دروازہ کھولتا تھا وہ اندر سے بند کر لیتا تھا تا کہ لوگوں کو اگر میری خبر ہو جائے تو میں اپنا کام کر گذروں۔

جب میں بالاخانہ پر پہنچا تو وہاں اندھیرا تھا اور ابورافع اپنے اہل وعیال میں سو رہا تھا مجھ کو معلوم نہ تھا کہ ابورافع کہاں اور کدھر ہے میں نے آواز دی اے ابورافع !ابورافع نے کہا کون ہے؟ میں نے اسی جانب ڈرتے ڈرتے تلوار کا وار کیا مگر خالی گیا ابورافع نے ایک چیخ ماری میں نے تھوڑی بعد آواز بدلی ہمدردانہ لہجہ میں کہا ابورافع یہ کیسی آواز ہے؟ ابورافع نے کہا ابھی مجھ پر کسی شخص نے تلوار کا وار کیا ہے یہ سنتے ہی میں نے تلوار کا دوسرا وار کیا جس سے اس کے کاری زخم آیا بعد ازاں میں نے تلوار کی دھار اس کے پیٹ پر رکھ کر اس زور سے دبائی کہ پشت تک پہنچ گئی جس سے میں سمجھا کہ میں اب اس کا کام تمام کر چکا اور واپس ہو گیا اور ایک ایک دروازہ کھولتا جاتا تھا۔ جب سیڑھی سے اترنے لگا تو یہ خیال ہوا کہ زمین قریب آ گئی اترنے میں گر پڑا اور پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ چاندنی رات تھی عمامہ کھول کر ٹانگ کو باندھا اور اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور کہا کہ تم چلو اور رسول اللہ ﷺ کو بشارت سناؤ۔ میں یہیں بیٹھا ہوں اس کی موت اور قتل کا اعلان سن کر آؤں گا۔ چنانچہ جب صبح ہوئی اور مرغ نے اذان دی تو خبر دینے والے نے قلعہ کی فَصِیل سے اس کی موت کا اعلان کیا۔ تب میں وہاں سے روانہ ہوا اور ساتھیوں سے آملا اور کہا تیز چلو اللہ نے ابورافع کو ہلاک کر دیا۔ وہاں سے چل کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور خوشخبری سنائی اور جو واقعہ گذرا تھا وہ سب بیان کیا آپؐ نے فرمایا اپنی ٹانگ پھیلاؤ۔ میں نے ٹانگ پھیلا دی آپؐ نے اپنا دست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبارک پھیرا ایسا معلوم ہوا گویا کہ کبھی شکایت ہی پیش نہ آئی تھی۔ ❶

❶ [صحیح البخاری حدیث نمبر(4039، 4040)، السنن الکبری للبیہقی حدیث نمبر(17879) مصنف عبدالرزاق حدیث نمبر(9747) سیرۃ ابن ہشام(273/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب

مذاق کا نشانہ بننے والوں کا ردّ عمل کیا ہونا چاہیے؟

بہت سے لوگ خاص کر داعی دعوت کے راستے میں پیش آنے والی اس بیماری کی شکایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں: لوگ ہم سے ٹھٹھا کرتے ہیں، وہ ہم سے مذاق کرتے ہیں، ہم کیا کریں اور ہم اپنا کام کیسے چلائیں؟ اس پر جواب دینے کے لئے میں کہتا ہوں اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

ا۔ صبر کر کے اجر عظیم اجر حاصل کرو

صبر کے بغیر دعوت کے ثمرات کی امید نہیں رکھی جاتی۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ اللہ تعالی اپنے نبی ﷺ سے مخاطب ہوئے:

{فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ}۔ ❶

''آپ صبر کریں بے شک اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔''

اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کی طرف اس بات کی وحی کی جس کو موسی علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا تھا:

❶ [هود:۴۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ قَالُوْٓا أُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ط قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ}۔ ❶

''موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ تعالیٰ کا سہارا حاصل کرو اور صبر کرو، یہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے، اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ مالک بنا دے اور آخر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تو ہمیشہ مصیبت ہی میں رہے، آپ کی تشریف آوری سے قبل بھی اور آپ کی تشریف آوری کے بعد بھی۔موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ بہت جلد اللہ تمہارے دشمن کو ہلاک کردے گا اور بجائے ان کے تم کو اس سرزمین کا خلیفہ بنا دے گا پھر تمہارا طرز عمل دیکھے گا۔''

اور صبر کے ساتھ اللہ پر سچا توکل بھی لازمی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ أَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا}۔ ❷

''اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیئے اور جو ایذا (ان کی طرف سے پہنچے) اس کا خیال بھی نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے کافی ہے اللہ کام بنانے والا۔''

اُس اکیلے اللہ پر توکل اور بھروسہ کرنا اور اُس چیز کا لالچ کرنا جو اللہ کے پاس ہے اِس لمبے راستے کے لئے ایک بنیادی رکن ہے۔کہا جاتا ہے: صبر ویقین کے ساتھ

❶ [الاعراف:۱۲۸،۱۲۹]

❷ [الاحزاب:۴۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین میں امامت ملتی ہے۔

جو ہم سے بہتر تھے ان سے سبق سیکھو

اللہ کے انبیاء علیہم السلام کے واقعات پہلے گزر چکے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام سے ان کی قوموں نے مذاق کیا۔ کیا تمسخر نے انہیں اُس بنیاد سے ہٹا دیا تھا جس بنیاد پر وہ کھڑے ہوئے تھے اور جس دین کے ساتھ وہ بھیجے گئے تھے؟ ہرگز نہیں، جب نوح علیہ السلام کشتی بنا رہے تھے تو نوح علیہ السلام کی قوم نوح علیہ السلام سے تمسخر کرتی تھی اور انہیں مذاق، طعنہ دینے اور آنکھ کے اشاروں سے تکلیفیں دیتی تھی۔ اِن چیزوں نے آپ علیہ السلام کو صراط مستقیم سے پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آپ صراط مستقیم پر ڈٹے رہے اور اپنے رب کے وعدوں پر یقین کئے رکھا۔ لوط علیہ السلام کی قوم آپ علیہ السلام اور آپ کے ساتھیوں کی پاکدامنی کا مذاق اڑاتی تھی۔ وہ عجیب وغریب باتیں کرتے ہوئے کہتے تھے: {اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ} ''بے شک یہی لوگ پاک باز بنتے ہیں۔'' اس چیز نے آپ کو دل برداشتہ نہیں کیا اور نہ ہی پیچھے ہٹایا بلکہ آپ حق پر ثابت رہے اور اللہ کے کئے ہوئے وعدے پر یقین رکھتے ہوئے قائم دائم رہے اللہ تعالی نے وعدہ دیا تھا:

{إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ}۔ ❶

''یقینا ان کے وعدے کا وقت صبح کا ہے، کیا صبح بالکل قریب نہیں؟''

اور رسول اللہ ﷺ سے جب منافقین نے تمسخر کیا اور آپ ﷺ پر ان بیوقوفوں کی تکلیفیں بڑھ گئیں تو اللہ تعالی اپنے رسول ﷺ سے یوں مخاطب ہوئے:

{وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ}۔ ❷

❶ [هود:٨١]

❷ [الانعام:١٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا ہے۔ پھر جن لوگوں نے ان سے مذاق کیا تھا ان کو اس عذاب نے آ گھیرا جس کا مذاق اڑاتے تھے۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ}۔ ❶

''یقینا آپ سے پہلے کے پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا تھا اور میں نے بھی کافروں کو ڈھیل دی تھی پھر انہیں پکڑ لیا تھا، پس میرا عذاب کیسا رہا۔''

۳۔ مومن عموماً اور داعی خصوصاً اللہ تعالیٰ کے فرمان کو سامنے رکھے

{وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ إِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ط وَ تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ط وَاللهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَ لِيُمَحِّصَ اللهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ فائدہ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ}۔ ❷

''نہ تم بے دل ہوؤ اور نہ غمگین ہوؤ تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایماندار ہو۔ اگر تم زخمی ہوئے ہو تو تمہارے مخالف لوگ بھی تو ایسے ہی زخمی ہو چکے ہیں ہم دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں (شکست احد) اس لئے تھی کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ظاہر کر دے اور تم میں سے بعض کو

❶ [الرعد:۳۲]

❷ [ال عمران:۱۳۹۔۱۴۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت کا درجہ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ (یہ بھی وجہ تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بالکل الگ کردے اور کافروں کو مٹا دے۔کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ اب تک اللہ تعالیٰ نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں۔''

مومن اعلیٰ قدر، شرف، منہج اور مقام والا ہوتا ہے اسے یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے اور مرنے کے بعد قوم نیکوں کی تعریف کرتی ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بدبختوں کو رسوا کرے گا۔

۴۔مذاق کرنے والوں سے دوستی نہ رکھو

بے شک ایمان باللہ اسی وقت صحیح ہوگا جب ان دشمنوں سے براءت کی جائے۔ ہمارے رب تعالیٰ نے فرمایا:

{يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ}۔ ❶

''مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں (خواہ) وہ ان میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کفار ہوں اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔''

بے شک سب سے خستہ حالت جس میں یہ اُمت مبتلا ہے وہ یہود ونصاریٰ سے دوستی ہے۔ وہ (یہود ونصاریٰ) ہمارے دین میں خامیاں نکالتے ہیں، ہمارے نبی ﷺ کی تنقیص وتوہین کرتے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں اور یہ بیوقوف لوگ (جن کا ہم سے

❶ [المائدۃ:۵۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی تعلق نہیں) انہیں اپنا دوست اور ساتھی بناتے ہیں۔ یہ معاملہ اللہ کے اُس سچے منہج میں درست نہیں ہے جس منہج میں ایمان باللہ پر کفر و اہل کفر سے براءت مقدم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى}۔ ❶

''پس جس نے طاغوت کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا تحقیق اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا۔''

موجودہ دور میں یہود و نصاریٰ نے اللہ، اُس کے دین اور اس کے مومن بندوں سے استہزاء کے وسائل میں کوئی وسیلہ نہیں چھوڑا بلکہ ہر وسیلہ انہوں نے استعمال کیا ہے اور یہ بات ان کی باتوں، منصوبوں اور خبروں میں نمایاں اور واضح ہے حتی کہ ان کی مصنوعات میں واضح ہے۔ وہ جوتوں پر اللہ کا نام لکھتے ہیں حالانکہ اللہ کی ذات اس سے پاک ہے۔ مردوں اور عورتوں کے اندرونی کپڑوں پر اللہ کا نام لکھتے ہیں بلکہ حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ وہ قرآنی آیات کو پامال کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود غافل مسلمان ان سے دوستی لگائے ہوئے ہیں۔ ان کی کمپنیاں ہمارے دین میں طعن و تشنیع کا فعل سرانجام دے دیتی ہیں، ہمارے رب سے مذاق کرتی ہیں اور ہمارے اسلام کی حرمت کو مباح قرار دیتی ہیں۔ جب ہم میں غیور لوگ کھڑے ہوتے ہیں اور اُمت کو واجب الایمان حکم یاد دلاتے ہیں تو ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے، انہیں طعنے دیئے جاتے ہیں اور انہیں رجعیت پسند اور علیحدگی پسند وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے اور موحد مومنوں کے وہ گندے نام رکھتے ہیں جو نام اللہ نے مجرموں کے رکھے ہیں۔ سو اللہ ہی کی طرف شکایت کی جاتی ہے وہی ہمیں کافی ہے اور وہی ہمارا اچھا کارساز ہے۔

❶ [البقرۃ:۲۵۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ان سے دور رہو اور ان کے ساتھ نہ بیٹھو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۔ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ----}۔ ❶

''اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں اور جو لوگ پرہیز گار ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا اور لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی تقویٰ اختیار کریں۔اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور دینوی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت بھی کرتے ہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار میں (اس طرح) پھنس نہ جائے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی .....۔''

اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو ڈرایا ہے جو مذاق وٹھٹھا کرنے والوں کے ساتھ ہم نشینی اختیار کرتا ہے۔ جب وہ ان سے دور نہ ہو اور نہ ان کے پاس سے اُٹھے تو وہ بھی

❶ [الانعام:۶۸۔۷۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنقریب انہی میں سے ہوگا اور اس کو بھی ان کے ساتھ ہی عذاب دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا}۔ ❶

''اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتار چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقین کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔''

افسوس!!! اس مسئلہ میں بہت زیادہ سستی پائی جاتی ہے۔ ہم ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو مذاق کرنے والوں کو دوست، ہم نشین، مخلص ساتھی اور خلیل بناتے ہیں۔ بلکہ ان کا دفاع کرتے ہیں اور ان کی عزتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہ اللہ کے فرمان کو بھول گئے ہیں:

{وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَهُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيْمًا}۔ ❷

''اور ان کی طرف سے جھگڑا نہ کرو جو خود اپنی ہی خیانت کرتے ہیں، یقینا دغا باز گنہگار اللہ تعالیٰ کو اچھا نہیں لگتا۔''

---

❶ [النساء:۱۴۰]

❷ [النساء:۱۰۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

{وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا}۔ ❶

''اور خیانت کرنے والوں کے حمائتی نہ بنو۔''

بے شک اہل حق ویقین پر لازم ہے کہ وہ مذاق وٹھٹھا کرنے والوں کی ہم نشینی سے اپنے آپ کو الگ رکھیں۔ یہاں تک کہ وہ رب العالمین کی رضا کے ساتھ کامیاب ہوں اور سید المرسلین ﷺ کے جھنڈے تلے اٹھائے جائیں۔

٦۔رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے حق کو خوب پھیلاؤ

جب آپ پر استہزاء وتمسخر زیادہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا:

{فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ}۔ ❷

''پس آپ اس حکم کو جو آپ کو کیا جا رہا ہے کھول کر سنا دیجئے اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے۔آپ سے جو لوگ مسخرا پن کرتے ہیں ان کی سزا کے لئے ہم کافی ہیں۔''

کیا قریش رسول اللہ ﷺ کو نہیں کہتے تھے:

{وَ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ فائدہ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ}۔ ❸

''انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے یقینا تو تو کوئی دیوانہ ہے۔اگر تو سچا ہی ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتا۔''

❶ [النساء:١٠٥]
❷ [الحجر:٩٤-٩٥]
❸ [الحجر:٦-٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ان کی انتقام والی، مشتعل اور مذاق وٹھٹھا کرنے والی نظریں ہر جگہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکاوٹ نہیں تھیں؟

{وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ فائدہ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ}۔ ❶

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔ درحقیقت یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہے۔''

یہ سب کچھ نبی ﷺ کے لئے ہوا لیکن ان چیزوں نے نبی ﷺ کو حق کی راہ پر چلنے سے روکا نہیں بلکہ آپ مزید استقامت واستقلالت میں بڑھے۔ اور وہ لوگ جو دعوت کے لیے مصروف ہوتے ہیں پھر مذاقیہ باتیں یا طعنہ زنیاں ان کو روک دیتی ہے وہ اس دعوت کو اُٹھانے کے اہل نہیں ہیں۔ بے شک ایمان ایک کلمہ نہیں ہے جو زبان سے ادا کر دیا جائے اور کافی ہوجائے۔ وہ ایک بڑی حقیقت ہے اس کے لئے تکالیف برداشت کرنا، امانت ادا کرنا، بوجھ اٹھانا اور جہاد کرنا لازم ہے۔ پس جسے مذاق روک دے یا اس کے عزم کو استہزاء کے وسائل دعوت سے پیچھے ہٹا دیں تو اس کے لیے مناسب یہی ہے کہ وہ اس راستے سے الگ ہوجائے اور کام اُس شخص کے سپرد کردے جو اِس کا اہل ہو۔

اہل باطل اور گمراہ لوگوں پر تعجب ہے کہ جو بھی مشکل ان کی باطل راہ میں آڑے آتی ہے اس کو سہتے ہوئے اپنے عناد اور اپنی بنیاد پر ثابت رہتے ہیں۔ لیکن بعض کمزور اہل ایمان کو دیکھ لو جو طعنوں، عیبوں، سخت باتوں اور مذاقوں کے سبب اپنے دینی اُمور سے دست بردار ہوجاتے ہیں۔ سو ہم اللہ کی طرف فاجر کی دلیری اور پرہیزگار کی

❶ [القلم: ۵۱، ۵۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاجزی کی شکایت کرتے ہیں۔

ہم آخری اَدوار میں داعین الی اللہ میں سے ایک داعی کے حالات پر غور کرتے ہیں جو محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ ہم ان کی تاریخ میں پڑھتے ہیں کہ انہوں نے کتنی ہی صعوبتوں کا سامنا کیا اور کتنے ہی تمسخر برداشت کئے۔ لوگوں نے عوام کو آپ سے متنفر کیا اور آپ پر جھوٹ باندھے گئے کہ آپ رسول اللہ ﷺ کو ناپسند کرتے ہیں، صحابہ سے بغض رکھتے ہیں، امت کی جمیعت کو پارہ پارہ کرتے ہیں، پانچواں مذہب لے کر آئے ہیں اور اولیاء وغیرہ کو ناپسند کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ ..... کتنے آپ پر بہتان و جھوٹ باندھے گئے لیکن اس سے ان کا مؤقف کیا تھا؟

اِن تکلیفوں کی پروا کئے بغیر راہِ حق میں شجاعت، خالص توحید کی طرف کھل کر دعوت دینے، شرک اور مشرکوں سے براءت کا اعلان کرنے، گمراہوں کے شبہات کو بیان کرنے میں بڑھتے چلے گئے وہ اپنے رب کی نصرت پر پُراعتماد تھے۔ جو بھی اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہوگا۔ پھر نتیجہ کیا نکلا؟ کہاں شیخ کا تذکرہ کل ماضی میں، آج، اور آئندہ کل؟ اور کہاں دشمن ابن عفالق، قبانی، کوکبانی، دحلان، ابن جرجیس، نجفی، نبہانی، دجوی، عاملی اور ان کے علاوہ بیسوں جنہوں نے اس مبارک سلفی دعوت کو بدنام اور ختم کرنے کے لئے اپنی پیادہ وسوار فوج لائے؟ یقیناوہ بُرے لوگ چلے گئے ہیں اور تاریخی حادثات کے سمندر میں بھلا دئے گئے ہیں۔ اور امام مجدد رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ باقی اور زندہ ہے اس دنیا کے آسمان پر چمک رہی ہے۔ ان کے علم کا مینہ برس رہا ہے۔ ان کی کتابوں کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان کی دعوت سے زمین کے مشارق و مغارب میں لاکھوں لوگ ہدایت پا رہے ہیں۔ اللہ تعالی اس حق کو غالب کر رہا ہے جس کی دعوت امام مجدد محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے دی۔ اور اللہ اس باطل کو ختم کر رہا ہے جس کی دعوت دشمنوں نے دی:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَ أَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ}۔ ❶

''اب جھاگ تو ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔''

ہاں! لوگ ان دشمنوں کی بیوقوفی، مکر اور سحر یات کو بھول گئے ہیں اور یہ خیر عظیم باقی رہ گئی ہے جو لوگوں کو فائدہ دے رہی ہے۔ آج مسلمانوں کے گھروں میں سے کم ہی ایسے گھر ہوں گے جس میں یہ اسلامی سچی دعوت نہ پہنچی ہو۔ ہم ان کے لیے اللہ تعالی سے رحم ومغفرت کے طلبگار ہیں۔ اللہ تعالی اجر کو ثابت کرتے ہوئے انکے درجات بلند فرمائے۔

❶ [الرعد:١٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ اختتام

قارئین کرام! آپ کتاب میں استہزاء کی سنگینی ،مثالیں،انجام اور مسلمان کا موقف وغیرہ پڑھ آئے ہیں۔ مذاق کی ایک قسم وہ ہے جس میں کسی کی تحقیر نہ ہو، تکلیف دہ بات نہ ہو،کسی پر تہمت نہ ہو،کسی کی غیبت نہ ہو،نہ ہی دین کی وجہ سے ہو،اور نہ ہی کسی کی عزت پر چوٹ ہو تو ایسا مذاق جائز ہے کیونکہ یہ استہزاء نہیں ہے بلکہ اس کو مزاح کہا جاتا ہے۔

استاد الاساتذہ فضیلۃ الشیخ حافظ عبد السلام بن محمد حفظہ اللہ فرماتے ہیں:

''مگر اس کے لئے تیز ذہانت کی ضرورت ہے کہ کہیں کسی دوست کی دل شکنی نہ ہو جائے۔

خیال خاطر احباب چاہئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

اس کی مثالیں نبی ﷺ سے ملتی ہیں۔مثلاً ایک دفعہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آ کر اس نے سواری مانگی۔آپ ﷺ نے فرمایا:

اَنَا حَامِلُكَ عَلٰى وَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم وَهَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوْقُ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میں تجھے اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں اونٹنی کے بچے کے ساتھ کیا کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اونٹیوں کے بچے ہی تو ہوتے ہیں۔''

اے قارئین کرام! یہ میری چھوٹی سی کاوش ہے جو میں نے آپ کے سامنے پیش کردی ہے تاکہ آپ اس معاملہ کی سنگینی بھانپ لیں جس کے ساتھ آزمائش بہت زیادہ ہے اور اس میں سستی بھی بہت ہے بعض اوقات انسان بلاارادہ اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

میں اللہ سے اچھے مقصد کی امید کرتا ہوں۔ میں نے اس خطرے وسنگینی کی طرف امت کو متنبہ کردیا ہے جو ان کے دین کو گرادیتی ہے اور اس کے عقیدے کو خراب کرڈالتی ہے۔ ہم پر فرض ہے کہ ہم اپنے دین کو مکمل سنجیدگی کے ساتھ پکڑیں، اور مذاق تمسخر ٹھٹھا پن سے دور رہیں اور اپنی اور اپنی نسلوں کی پرورش سنجیدگی اور بلند ہمتی پر کریں بے شک یہ اونچے کاموں میں شمار ہوتی ہے شاعر نے سچ کہا ہے:

و إذا كانت النفوس كبارا
تعبت فی مرادها الاجسام

''اور جب نفس بڑے ہوں تو اپنی مراد میں جسم تھک جاتے ہیں۔''

آپ جو بھی غلطی اور لغزش دیکھیں انہیں اپنے بھائی کے لئے پیش کریں۔ اور جو اچھائی وخیر ہو تو اس کے لکھنے والے کے لئے دعا کریں اور اپنے بھائیوں کو استہزاء کی سنگینی، اس برے عیب سے زبانوں اور آنکھوں کی حفاظت کی طرف متنبہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمام مسلمانوں کی خطاؤں سے درگزر فرمائے اور ایمان پر موت نصیب کرے۔ اللہ نہایت رحیم ہے ہم اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

وما علينا الا البلاغ المبين

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن کتب سے مدد لی گئی

۱۔القرآن الکریم	
۲۔الجامع لأحکام القرآن	الإمام محمد بن أحمد القرطبي
۳۔جامع البیان	الإمام محمد بن جریر الطبري
۴۔تفسیر القرآن الکریم	الامام اسماعیل بن کثیر
۵۔تفسیر احسن البیان	حافظ صلاح الدین یوسف
۶۔دقائق التفسیر	الدکتور محمد جلیند
۷۔في ظلال القرآن	سید محمد قطب
۸۔اسباب النزول	الواحدي
۹۔الجامع الصحیح	الامام محمد البخاري
۱۰۔الجامع الصحیح	الامام مسلم القشیري
۱۱۔جامع الترمذي	الامام محمد الترمذي
۱۲۔سنن ابي داؤد	الامام سلیمان السجستاني
۱۳۔سنن ابن ماجه	الامام محمد القزویني
۱۴۔مسند احمد	الامام احمد بن حنبل
۱۵۔سلسلة الصحیحة	علامة ناصر الدین الالباني

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦۔صحيح الجامع الصغير علامة ناصر الدين الالباني

١٧۔الادب المفرد الامام محمد البخاري

١٨۔المغني ابن قدامة المقدسي

١٩۔روضة الطالبين الامام محمد زكريا النووي

٢٠۔مجموع الفتاوي ابن تيمية

٢١۔فتاوي الشيخ محمد بن ابراهيم

٢٢۔فتاوي الشيخ ابن باز

٢٣۔فتاوي الشيخ بن عثيمين

٢٤۔الاجماع ابن المنذر

٢٥۔كتاب التوحيد محمد بن عبدالوهاب

٢٦۔الجامع الفريد محمد بن عبدالوهاب

٢٧۔الصارم المسلول علي شاتم الرسول ابن تيمية

٢٨۔جاهلية القرن العشرين استاذ قطب

٢٩۔اصول الدعوة عبدالكريم زيدان

٣٠۔غذاء الالباب علامة سفاريني

٣١۔المحرر الوجيز ابن عطية

٣٢۔قصص الانبياء ابن كثير

٣٣۔زاد المعاد ابن القيم

٣٤۔السيرة ابن هشام

٣٥۔فضائل الصحابة الامام احمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۔صفوة الاثار والمفاهيم عبدالعحمن الدوسري

۳۷۔الولاء والبراء

۳۸۔مذاهب معاصرة سيد قطب

۳۹۔واقعنا المعاصر سيد قطب

۴۰۔السنة النبوية محمد الغزالي

۴۱۔الاستهزاء بالدين واهله محمد سعيد القحطاني

۴۲۔اللہ موجود نہیں...؟ امیر حمزہ

۴۳۔رسالة خطر التبرج والسفور علي الفرد ابن باز

۴۴۔تلبيس ابليس الامام ابن الجوزي

۴۵۔الحداثة القرني

۴۶۔دیوان عبدالوهاب کلمات لاتموت۔

۴۷۔دیوان بدر شاکر السیاب دار العودة بیروت۔

۴۸۔الاعمال الشعرية الكاملة طبعة ۱۹۸۳م بیروت۔

۴۹۔المجلة العربية عدد شعبان ۱۴۰۵ھ۔

۵۰۔مجلة الناقد العدد ۱۳ سنة ۱۹۸۹م۔

۵۱۔مجلة اليمامة عدد ۸۸۷۔

۵۲۔جريدة الشرق الاوسط بتاريخ ۱۵/۸/۱۴۰۷ھ۔

۵۳۔مجلة المصور عدد ۳۵۰۷۔

۵۴۔روز اليوسف عدد ۳۳۲۲۔

۵۵۔جريدة الاهرام بتاريخ ۱۲/۱۰/۱۴۱۲ھ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۔جريدة السياسية بتاريخ ۲۸/۱۱/۱۹۹۱م و بتاريخ ۱۲/ ۱۲/ ۱۹۹۱م۔

۵۷۔جريدة عكاظ العدد ۹۴۰۵ بتاريخ ۲۶/۱۰/۱۴۱۲ھ۔

۵۸۔جريدة الشعب المصرية بتاريخ ۶/۸/۱۹۹۱ھ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤلف کی دیگر کتب

۱۔ کامل ابواب الصرف
۲۔ فتح القدیر مترجم (السور المنتخبة)
۳۔ منافقین کا کردار اور علامات
۴۔ طہارت نسواں (ترجمہ)
۵۔ نماز باجماعت کی فرضیت (ترجمہ)
۶۔ جمعہ کے آداب واحکام
۷۔ سنت اور بدعت (ترجمہ)
۸۔ دعوتِ دین (ترجمہ)
۹۔ کھانے اور پینے کے آداب
۱۰۔ اجر کے دروازے
۱۱۔ شیطانی ہتھکنڈے اور ان سے بچنے کی تدبیریں
۱۲۔ زبدۃ الاحادیث
۱۳۔ لباس المسلم
۱۴۔ اصول صرف
۱۵۔ اضافات علی مختصر صحیح البخاری للالبانی (عربی)
۱۶۔ ترجمہ مختصر صحیح البخاری للالبانی (زیر طبع)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

یہ کتاب

یہ کتاب جہاں اہل کفر کے انجام کی طرف اشارہ کرتی ہے وہاں اہل حق کو صبر وہمت ، عزیمت واستقامت کا پیغام بھی دیتی ہے اس لیے مجھ خاکسار کی رائے ہے کہ یہ مختصر سی کتاب ہر گھر کی زینت ہونی چاہیے تا کہ اس کا مطالعہ کر کے اپنے آپ کو اور گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کا اہتمام کر سکیں اور اپنے ایمان کو محفوظ کر سکیں۔

ابو یاسر بھائی ماشاء اللہ اپنی ایک پہچان رکھتے ہیں اسلام کے لیے درد دل رکھتے ہیں امت کے غموں کا ادراک رکھتے ہیں۔

خوشی یہ ہے کہ جوانی میں ہی ان کا قلم بڑی روانی کے ساتھ اسلام اور اہل اسلام کے حق میں چل رہا ہے پہلے بھی کامیابی کے ساتھ کافی کچھ لکھ چکے ہیں اور یہ کتاب ایک تازہ اضافہ ہے وقت کا تقاضا تھا کہ جہاں محاذوں پر ہمارے بھائی جرأت وہمت کی داستانیں رقم کر رہے ہیں وہاں دعوت کے میدان میں بھی اسلام کا دفاع کیا جائے۔ اہل کفر کی شر انگیزیوں کا جواب دیا جائے میں سمجھتا ہوں کہ مؤلف نے کافی حد تک فریضہ ادا کر دیا ہے۔

ابو عمر حافظ عبد الجبار شاکر
فاضل مدینہ یونیورسٹی

اسلام اور مسلمان کا مذاق اڑانے کا گناہ

مکتبہ احیاء الشریعہ